قرآن و حدیث سے ماخوذ
پیاری دعاؤں کی خوبصورت مستند کتاب
مناجاتِ مقبول مترجم
مؤلف
حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ مولانا عبد الماجد دریابادی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مدظلہ العالی
نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور
اردو بازار لاہور
علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین
ٹیلیگرام چینل

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین

قارئین کرام! دعاؤں کا یہ خوبصورت مجموعہ ''مناجات مقبول'' حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نوّر اللہ مرقدہ نے قرآن وحدیث کی دعاؤں سے منتخب فرمایا ہے۔

حضرت تھانوی نوّر اللہ مرقدہ نے ان دعاؤں کو سات حصوں میں تقسیم فرمایا تاکہ پڑھنے والوں کو سہولت کے ساتھ یومیہ ایک منزل پڑھنے کی سعادت مل سکے۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نوّر اللہ مرقدہ فرماتے ہیں ''یہ دعائیں خداوند کریم اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیان فرمودہ ہیں تو پھر اس کی قبولیت میں کوئی تردد اور شک نہیں ہونا چاہئے مگر شرط یہ ہے کہ دعاؤں کی تلاوت کرنے والے اخلاص،

توجہ اور پختہ یقین کے ساتھ اللہ تعالی سے طلب فرماویں''۔

ان دعاؤں کو پڑھتے وقت اگر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

''مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔''

اور فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ''دعا مومن کا ہتھیار ہے''

دعا عبادت کا مغز ہے اور اللہ کو راضی کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

ملحوظ خاطر رکھا جائے تو مجھے یقین ہے کہ ان دعاؤں کو صدق دل

سے پڑھنے والا کبھی محروم نہیں ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

اس ''مناجات مقبول'' کی تصحیح اور نگرانی میں جناب مولانا

مشرف علی تھانوی صاحب مدظلہ العالی، جناب قاضی محمد یونس

انور صاحب مدظلہ العالی، جناب قاری الیاس صاحب مدظلہ

العالی اور جناب مولانا خلیل احمد تھانوی صاحب مدظلہ العالی کی

محنت شاقہ کا دخل ہے اور معیار اس ''مناجات مقبول'' کو بنایا گیا جو

پیش لفظ

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے بارہ سال تک زیرِ مطالعہ رہی اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔اسکی خوبصورت طباعت اور نگرانی جناب حاجی غلام سرور صاحب مرحوم خلیفہ مجاز حضرت مولانا شاہ ابرارالحق رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی توجہ کا ثمرہ ہے اللہ تعالیٰ موصوف کی قبر کو جنت کا باغ بنائے اور اس ''مناجات مقبول'' کو صدقہء جاریہ بنائے۔

قارئین کرام سے میری درخواست ہے کہ میرے انتہائی مخلص ساتھی جناب ڈاکٹر محمد زبیر صاحب مع اہل وعیال کے لئے دارین کی سعادتوں کی دعا فرمائیں۔موصوف نے اس کتاب کی طباعت میں خصوصی دلچسپی فرمائی۔نیز میرے انتہائی مخلص ساتھی لیفٹیننٹ جنرل جہانگیر نصر اللہ مرحوم (جن کا انتقال حال ہی میں ہوا ہے) کی مغفرت اور بخشش کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

یہ چند سطور احقر نے خانقاہ سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ میں مخدوم العلماء حضرت مولانا سید نفیس الحسینی شاہ صاحب کی موجودگی میں تحریر فرمائیں اور حضرت شاہ صاحب نے اپنی دعاؤں سے سرفراز فرما کر میری حوصلہ افزائی فرمائی اللہ جل شانہ حضرت شاہ صاحب کا سایہ صحت و عافیت کے ساتھ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور استفادہ کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

آخر میں انتہائی دردمندی سے التجاء کرتا ہوں کہ میرے اور میرے اہل وعیال کے لئے حسن خاتمہ و دارین کی کامیابی کے لئے دعا فرما کر احسان فرمائیں۔ **فجزاک اللہ جزاء خیرا**

محتاج دُعا

احقر حافظ فضل الرحیم مدظلہ العالی

نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور
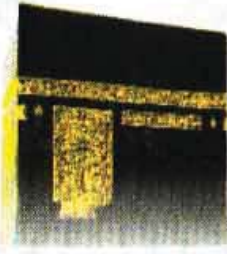
مناجات
بارگاہِ ربُّ العٰلمین

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم | قاضیٔ حاجات و وہاب و کریم
اے اللہ العٰلمین اے بے نیاز | دین و دنیاں میں ہمارے کارساز
تو وہ داتا ہے کہ دینے کیلئے | در تیری رحمت کے ہردم ہیں کھلے
تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو | پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو
مانگنا ہم پر کیا ہے تو نے فرض | اور سکھا ہم کو دیے آداب عرض
مانگنے کو بھی ہمیں فرما دیا | مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا
بلکہ مضموں بھی ہر اک درخواست کا | تو نے یا رب خود ہمیں سکھلا دیا
ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے | جو نہ مانگے اس سے تو بیزار ہے
ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ | آ پڑے اب تیرے در پر یا اللہ
صدقہ اپنے عزت و اجلال کا | صدقہ پیغمبر کا انکی آل کا
اپنی رحمت ہم پہ اب مبزول کر | یہ دعا اور ''مناجات مقبول'' کر

پہلی منزل
بروز ہفتہ

خطبہ مناجاتِ مقبول

ان دعاؤں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر منزل سے پہلے
خطبہ ذیل پڑھیں اور ہفتہ سے شروع کر کے ہر روز ایک منزل ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے امید کی جا سکتی ہے اور ان سب سے

مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ○ مِنْ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ

کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا ہے کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○

ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ اے اللہ آپ پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ مغرب اور مشرق

وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

کی ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو

سَنَقُوْلُ ○ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○

ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

پہلی منزل بروز ہفتہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(۱) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ

عَذَابَ النَّارِ (۲) رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ

کے عذاب سے بچادے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر انڈیل دے اور ہمارے

اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ (۳) رَبَّنَا لَا

قدم جمادے اور ہمیں کافرلوگوں پر غالب کردے۔ اے ہمارے رب!

تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِيۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ

ہماری پکڑ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور ہمارے اوپر نہ رکھ

فائدہ ۱ یہ جامع ترین دُعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر پڑھی ہے۔ اس کے مفہوم پر نظر دوڑائیں کہ دونوں جہاں کی کامیابی کی دُعا تعلیم دی جا رہی ہے۔ **فائدہ ۳** مذکورہ دُعا شب معراج میں عرش معلّٰی سے آیا ہوا عظیم تحفہ ہے جس میں یہ درخواست کی گئی ہے، اے اللہ ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالیں جس کی ہم طاقت نہ رکھتے ہوں۔ یہ کلمات صبح وشام انسان کی زبان پر جاری رہنے چاہئیں۔

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

بھاری بوجھ جیسا تو نے ہم سے پیشتر کے لوگوں پر رکھا تھا۔ اے ہمارے رب!

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفہ

ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا، جسے ہم آسانی سے نہ اٹھا سکتے ہوں۔ اور ہم سے درگذر کر

وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

اور ہمیں بخش دے اور ہمارے اوپر رحم کر تو ہی ہمارا مالک ہے تو ہم کو غالب کر دے

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

کافر لوگوں پر اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد پھیر نہ دینا

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اور ہمیں اپنے حضور سے (بڑی) رحمت عطا کر۔ بے شک تو تو بڑا عطا کرنے والا ہے

5 رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے ہیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں بچا عذاب

فائدہ دُعائے مذکورہ حسن خاتمہ کی بشارت دے رہی ہے اس دعا میں یہ درخواست کی گئی ہے، اے اللہ نور ایمان اور ہدایت دینے کے بعد ہم سے یہ دولت واپس نہ لے لینا۔ علماء و مشائخ نے لکھا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے والا کا خاتمہ ایمان پر ہو گا جو کائنات میں سب سے بڑی دولت ہے۔ اے اللہ اپنے فضل و کرم سے ہم سب کا خاتمہ ایمان پر نصیب فرما۔

النَّارِ ﴿۶﴾ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ

دوزخ سے۔ اے ہمارے رب! تو نے یہ کارخانہ قدرت یوں ہی بیکار پیدا نہیں کیا تو پاک ہے اس

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

سے پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچادے اے ہمارے پروردگار! تو نے جسے دوزخ میں ڈالا

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

پس اُسے رُسوا ہی کر ڈالا اور سیاہ کاروں کا کوئی بھی ہمدرد نہیں۔

﴿۸﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے سنا کہ اپنے پروردگار پر

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ

ایمان لے آؤ اور ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہمارے گناہ بخش دے اور اتار دے

عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۹﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

ہماری برائیوں کو اور ہمارا خاتمہ نیکوں کے ساتھ کردے۔ اے ہمارے رب! ہمیں وہ عطا کر جو تو

فائدہ ۸ اس دُعا میں یہ درخواست کی گئی ہے اے اللہ ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری برائیوں کو ختم فرما۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اے اللہ ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ فرما۔ حدیث میں ہے کہ صبح و شام تین تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ پڑھنے والے کیلئے جہنم خود سفارش کرے گی کہ اے اللہ اس کو جہنم سے بچا۔ یہ دعا حسن خاتمہ کی دلیل ہے۔

وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا

نے اپنے پیمبروں کے ذریعے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بے شک تو

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞ ۱۰ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ

وعدہ خلافی نہیں کرتا — اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کئے ہیں اور اگر تو ہی ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

نہ بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کرے گا، تو ہم تو یقیناً نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

۞ ۱۱ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اسلام ہی کی حالت پر موت دے

۞ ۱۲ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

تو ہی ہمارا مددگار ہے پس تو ہمیں بخش دے اور تو ہم پر رحمت کر اور تو ہی سب سے بہتر

الْغٰفِرِيْنَ ۞ ۱۳ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

بخشنے والا ہے۔ — اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کا ہدف نہ بنائیو۔

فائدہ ۱۰ یہ مذکورہ دُعا حضرت آدم علیہ السلام کی مانگی ہوئی ہے جو ہر مسلمان کو اپنی دُعاؤں میں شامل کرنی چاہیئے کہ جس کی برکت سے گناہوں کی مغفرت اور اللہ کی رحمت حاصل ہوتی ہے۔ اللہ جل شانہ کی بارگاہ میں شائد سب سے پہلی مغفرت و بخشش کی طلب کردہ یہی دعا ہے جس کی قبولیت میں کوئی شک نہیں بشرطیکہ غافل دل سے یہ دعا نہ کی گئی ہو۔

الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

اور ہمیں اپنے رحم وکرم سے کافر لوگوں سے چھڑالیجیو۔

الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۴ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ

اے زمین وآسمان کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا رفیق

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

دنیا اور آخرت میں رہیو۔ مجھ کو اسلام پر موت دیجیو اور مجھے شامل کیجیو

بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۱۵ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

نیکوں کے ساتھ۔ اے میرے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو نماز درست رکھنے والا کر دے۔

ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝۱۶ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ

اے ہمارے رب! میری دعا قبول کرلے۔ اے ہمارے پروردگار! مجھے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اور میرے ماں باپ کو اور کل مومنین کو بخش دیجیو جس دن کہ حساب قائم ہو۔

فائدہ ۱۵ یہ دُعا نماز میں التحیات کے اندر ہر مسلمان پڑھتا ہے جس میں اپنے لئے، والدین کے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے بخشش کی دُعا طلب کر کے آخرت میں ذخیرہ اکٹھا کیا جارہا ہے۔ یہ والدین کے لئے عظیم دُعا ہے۔ اس کے بارے میں علماء نے لکھا ہے کہ اس دُعا کو کثرت سے پڑھنے سے والدین کے حق میں کوتاہی اور غفلت برتنے کا ازالہ ہو جاتا ہے

۱۷ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۱۸ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ

اے میرے رب! میرے والدین پر رحمت کر، جیسا کہ انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔ اے میرے رب!

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

مجھے اندر بھی صاف لے جا اور مجھے باہر بھی صاف نکال لا

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

اور میرے حق میں اپنے پاس سے ایک مدد دینے والی قوت تجویز کردے۔

۱۹ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت خاصہ عنایت کر اور ہمارے مقصد میں کامیابی

اَمْرِنَا رَشَدًا ۲۰ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ

کا سامان بہم پہنچادے۔ اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دے اور مجھ پر میرا کام

اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ

آسان کردے اور میری زبان سے گنجل کھول دے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں

فائدہ ۱۹ اس دُعا میں اللہ سے رحمت اور دنیا کے ہر کام میں صحیح سمت طلب کی جارہی ہے۔ یہ دُعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے موقع پر فرمائی یا اللہ میری مکہ سے ہجرت اور مدینہ میں داخلہ موجب سعادت ہو۔ **فائدہ ۲۰** یہ دُعا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منقول ہے یہ ہر طالب علم، عالم، مبلغ کے ورد زبان ہونی چاہیں کہ اس کی برکت سے سینہ بھی کھلتا ہے اور زبان بھی کھلتی ہے۔

۲۱ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۲۲ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

اے میرے پروردگار! مجھے علم میں بڑھا۔ مجھے دکھ نے ستایا ہے! اور تو تو سب سے

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۲۳ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ

بڑا مہربان ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور سب سے

الْوٰرِثِیْنَ ۲۴ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ

اچھا وارث تو تو ہی ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اتار اور تو ہی سب سے

خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۲۵ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۙ

بہتر اتارنے والا ہے۔ اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ خانی سے تیری پناہ چاہتا ہوں

وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۲۶ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا

اور اس سے پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے تو ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۲۷ رَبَّنَا اصْرِفْ

اور ہم پر رحمت کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔ اے ہمارے پروردگار!

فائدہ ۲۱ دُعائے مذکورہ "اے رب میرے علم کو بڑھا"۔ یہ ہر بچہ، ہر بچی کو سب سے پہلے سکھانی چاہیئے تاکہ اس کی برکت سے علم میں اضافہ اور برکت حاصل ہو۔ **فائدہ ۲۲** یہ دُعا حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی بیماری اور تکلیف کو اللہ کے سامنے پیش کر کے مانگی گویا کہ بیماری اور تکلیف کو دور کرنے کی دردمندی سے دُعا طلب کر رہے ہیں۔

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ

عذاب دوزخ کو ہم سے پھیرے رکھ کہ اس کا عذاب تو چمٹ جانے والا ہے۔

۲۸ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج واولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۲۹ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ

اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔ اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں

نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ

شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا اور یہ کہ

أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي

میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے اور تو مجھے اپنے رحم وکرم سے اپنے

عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۳۰ رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنْزَلْتَ إِلَيَّ

صالح بندوں میں داخل کرے۔ اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری

فائدہ ۲۸ دُعائے مذکورہ کے بارے میں میرے شیخ حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس دُعا کو کثرت سے پڑھیں۔ اس فتنے کے دور میں اولاد کی صحیح تربیت اور گھر کو چین وسکون کا مرکز بنانے کے لئے اکسیر نسخہ ہے۔ بارہا تجربہ ہوا ہے اس کو ورد زباں بنائیں اور آجکل کے حالات میں اپنی نسلوں کے ایمان وجان اور عزت وآبرو کی حفاظت کیجئے۔

مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۳۱﴾ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ

طرف اتارے محتاج ہوں۔ اے میرے پروردگار! مجھے غالب کر دے

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

مفسد لوگوں پر۔ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ

تو ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور جو تیری راہ پر چلے انہیں بخش دے اور انہیں

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۳۳﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ

دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔ اے ہمارے پروردگار! انہیں ہمیشگی کی جنتوں میں

عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک ہو، بے شک تو ہی زبردست ہے حکمت والا ہے۔

فائدہ ۳۳ دُعائے مذکورہ وہ ملائکہ جن کی ڈیوٹی عرش پر ہے ان کی طلب کردہ ہے جس میں اللہ کی رحمت کا واسطہ دے کر بخشش اور جہنم سے بچاؤ کی دُعا طلب کی جارہی ہے اور ساتھ ہی جنت میں آباؤ اجداد، اہل وعیال اور بچوں کے ساتھ اکٹھا ہونے کی دُعا سکھائی جارہی ہے۔ اس دعا کا ترجمہ بار بار پڑھیں اور رشک کریں کہ توبہ کرنے والے کیلئے ملائکہ کس انداز سے دعائیں کر رہے ہیں۔

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ

اور انہیں خرابیوں سے بچادے اور جس کو تو نے اس دن خرابیوں سے بچالیا۔

فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۳۴ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ

اس پر تو نے بڑا رحم کیا، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور میری اولاد میں صلاحیت

ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۳۵ اَنِّيْ

نیکی کی دے۔ میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ میں

مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝۳۶ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

ہارا ہوا ہوں، پس تو میرا بدلہ لے لے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

جو ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں بخش اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے۔

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۷ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفیق و مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا

فائدہ ۳۴ دُعائے مذکورہ میں اولاد کی اصلاح کے لئے دُعا سکھائی جارہی ہے اور ساتھ ہی یہ سبق پڑھایا جارہا ہے یا اللہ میں مغلوب ہوں میری نصرت فرما۔ **فائدہ ۳۶** دُعائے مذکورہ میں اپنی مغفرت اور اپنے ان بھائیوں کی بخشش طلب کی جارہی ہے جو دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔ اس دعا کے پڑھنے والے کیلئے اور اسکے اہل وعیال کیلئے مغفرت کی امید ہے۔

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۳۸﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافر لوگوں کا ہدف

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ستم نہ بنا اور ہمیں بخش دے اے پروردگار بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

﴿۳۹﴾ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارا نور کامل کردے اور ہمیں بخش دے بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

قادر ہے۔ اے میرے رب! بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو بھی جو میرے گھر

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ

میں مومن ہو کر داخل ہو اور سارے مومن مردوں اور عورتوں کو بھی۔ یا اللہ میرے گناہوں کو

خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا

برف اور اولے کے پانی سے دھودے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) پاک کردے،

فائدہ ۴۰ یہ وہ عظیم دُعا ہے کہ جس میں اپنے والدین کی مغفرت اور بخشش کے ساتھ ساتھ ہر اس مومن کیلئے بخشش کی دُعا مانگی گئی ہے جو ہمارے گھر میں داخل ہوا۔ نیز یہ دعا ایسا عظیم سبق دے رہی ہے کہ ایمان والونکی آمدورفت اور باہمی میل جول مغفرت اور بخشش کا ذریعہ بن رہا ہے۔

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ

جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے، اور مجھ میں

بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ

اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کردے جیسا کہ مشرق و مغرب میں تو نے

وَالْمَغْرِبِ ۴۲ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَآ اَنْتَ

فاصلہ رکھا ہے۔ یا اللہ میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اسے پاک کردے

خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَآ اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ۴۳ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ

تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے، ہم تجھ سے وہ سب

خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔

۴۴ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ

ہم تجھ سے مانگتے ہیں مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے کام

فائدہ ۴۳ یہ دعائے مذکورہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ۲۳ سالہ دعاؤں کا نچوڑ ہے۔ جس کا معنی یہ ہے کہ یا اللہ وہ تمام بھلائیاں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے مانگی ہیں وہ ہمیں عطا فرما۔ **فائدہ ۴۴** اس دعا میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے کام کی توفیق عطا فرما۔ یہ دعا اللہ کی رحمت اور مغفرت کے حصول کا بہترین وسیلہ ہے۔

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ

اور ہر گناہ سے بچاؤ اور ہر نیکی کی لوٹ اور اپنا پہنچنا

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ﴿۴۵﴾ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا ﴿۴۶﴾ اَللّٰهُمَّ

بہشت میں اور دوزخ سے نجات پانا میں تجھ سے طلب کرتا ہوں علم کارآمد۔ یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ خَطَئِيْ وَعَمَدِيْ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

بخش دے میرے گناہ نادانستہ اور دانستہ۔ یا اللہ بخش دے

خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ

میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارہ میں اور وہ بھی جو تو مجھ سے

بِهٖ مِنِّيْ ﴿۴۸﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ ﴿۴۹﴾ اَللّٰهُمَّ

بڑھ کر جانتا ہے۔ یا اللہ بخش دے جو (گناہ) مجھے مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا۔ یا اللہ

مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ ﴿۵۰﴾ اَللّٰهُمَّ

دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دل اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔ یا اللہ

فائدہ ۴۹ اس دُعا میں دل کو استقامت اور اللہ کی اطاعت پر پابند کرنے کی عظیم درخواست ہے۔ حرز جان بنانی چاہیئے۔ **فائدہ ۵۰** یہ مختصر سی دُعا زندگی کے ہر موڑ پر کام آنے والی ہے۔ انسان ہر کام کرنے سے پہلے اللہ سے رہنمائی اور مضبوطی کی دُعا مانگتا ہے۔ مسنون دعاؤں میں سے اس دعا کے پڑھنے کی کثرت اکابر کے معمولات میں شامل ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی
اِهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ ﴿۵۱﴾

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیز گاری
مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ۔

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ﴿۵۲﴾ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ

اور پارسائی اور سیر چشمی۔ یا اللہ میرا دین درست رکھ جو

هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ

میرے حق میں بچاؤ ہے۔ اور میری دنیا درست رکھ جس میں

فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْۤ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ

میری معاش ہے اور میری آخرت درست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے

وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ

اور زندگی کو میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی بنادے۔ اور موت کو

الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ

میرے حق میں ہر برائی سے امن بنادے۔ یا اللہ مجھے بخش دے

فائدہ ۵۳: یہ دُعا جس میں دین کی حفاظت، دنیا کی حفاظت، آخرت کی درستگی اور زندگی کے تمام لمحات میں خیر و بھلائی کی دُعا اور موت کے وقت ہر شر و فتنے سے حفاظت کی دُعا ہے۔ نیز اس دعا میں مقصد زندگی کو یاد کرایا جارہا ہے کہ اے اللہ ہماری زندگی کا ہر ہر لمحہ نیکیوں کے اضافہ کا باعث بنا۔ اس دعا کا ایک ایک کلمہ ہماری دنیا اور آخرت کی بھلائی کا ضامن ہے۔

وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۵۴ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ

اور مجھ پر رحمت کر اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے۔ یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں

مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ

کم ہمتی سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور انتہائی کبرسنی سے

وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

اور قرضہ سے اور گناہ سے اور عذاب دوزخ سے

وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ

اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اور

فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ

مالداری کے برُے فتنہ سے اور محتاجی کے برُے فتنہ سے اور مسیح

فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا

دجال کے برُے فتنہ سے اور زندگی وموت

فائدہ ۵۴ اس دُعا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس ناپسند چیزوں کو ذکر کیا ہے جن سے پناہ مانگی گئی ہے۔ مثلاً سستی، بزدلی، قرض، عذاب قبر، کفر، غربت، گناہ ہر قسم کی بیماری غم وفکر وغیرہ۔ اس حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری ایک ایک حاجت کو کس طرح بیان فرمایا ہے یہ دعائیں پتہ دے رہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی اور اس طرح تعلیم نہیں دے سکتا۔

وَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ

کے فتنہ سے اور سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگدستی سے

وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ

اور ذلت سے اور بیچارگی سے اور کفر سے اور فسق سے اور ضدی سے

وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُونِ

اور لوگوں کے سناوے سے اور دکھاوے سے اور بہرے پن سے اور گونگے پن سے اور جنون سے

وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ

اور جذام سے اور بری بیماریوں سے اور بارقرضہ سے اور

الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ

فکر سے اور غم سے اور بخل سے اور لوگوں کے دباؤ سے اور اس سے کہ

اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ

ناکارہ عمر تک پہنچوں اور دنیا کے فتنہ سے اور اس

عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا

علم سے جو نفع نہ دے، اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو

تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ۝

سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

دُنیا کے بُت کدوں میں پہلا یہ گھر خُدا کا
ہم اِس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا
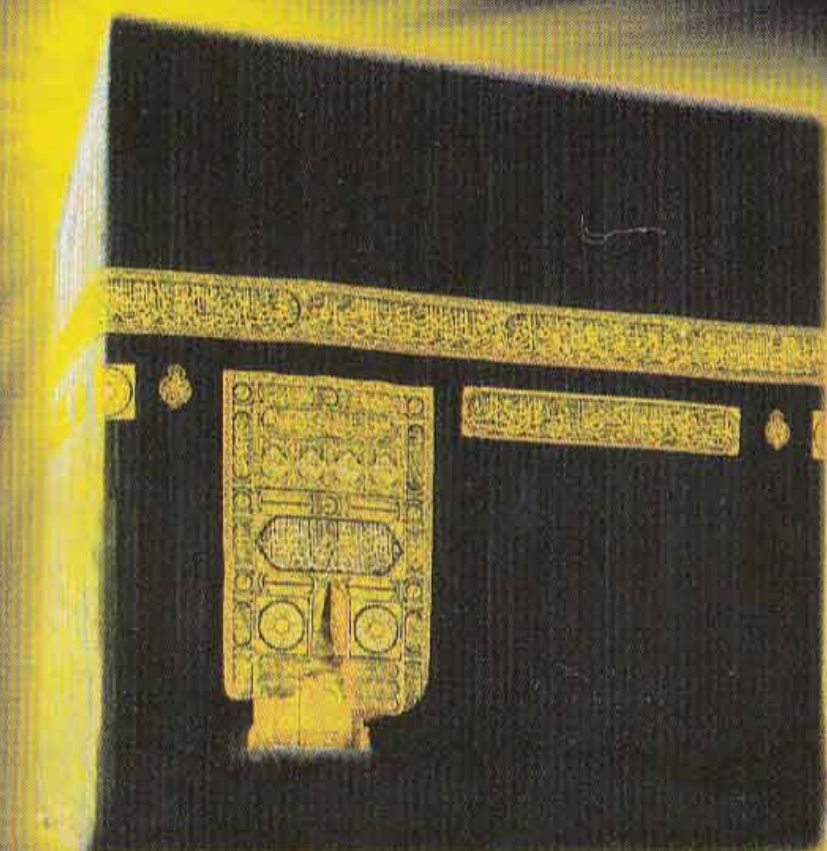
دُعاؤں کی قبولیّت کا مرکز

نوٹ: دعا مانگتے ہوئے دل کو اللہ کی طرف متوجّہ کیجیے
اور بیت اللہ کا تصور ذہن میں جمائیں۔

خطبہ مناجاتِ مقبول

ان دعاؤں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر منزل سے پہلے
خطبہ ذیل پڑھیں اور ہفتہ سے شروع کر کے ہر روز ایک منزل ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے امید کی جاسکتی ہے اور ان سب سے

مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ○ مِنْ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ

کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○

ہے اور رسول اللہ ﷺ کی دعائیں سکھائیں۔ اے اللہ آپ پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ مغرب اور مشرق

وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

کی ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو

سَنَقُوْلُ ○ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○

ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

دوسری منزل بروزِ اتوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۵۵ رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ

اے میرے رب! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد مت کر اور مجھے فتح دے اور کسی کو میرے اوپر

عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ

غالب نہ کر اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے مقابلہ میں کسی کی تدبیر نہ چلا اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے

الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ

ہدایت کو آسان کردے اور مجھے مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے میرے رب! مجھے ایسا کردے کہ

لَکَ ذَکَّارًا لَّکَ شَکَّارًا لَّکَ رَهَّابًا لَّکَ مِطْوَاعًا

میں تجھے بہت یاد کروں، تیرا بہت شکر ادا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمانبرداری کروں،

فائدہ ۵۵ اس طویل دُعا میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ یا اللہ میری مدد فرما اور جو مجھ پر ظلم و زیادتی کرے ان سے میری حفاظت اور میری مدد فرما اور میری توبہ کو قبول فرما۔ گناہوں کو معاف فرما، میری زبان کو درست فرما، میرے دل کو ہدایت نصیب فرما اور میری دُعا کو قبول فرما۔ اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ میں تیرا ذکر کرتا رہوں اور تیرا شکر ادا کرتا رہوں۔

لَكَ مُطِيعًا اِلَيْكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيبًا ○

تیرا بہت مطیع رہوں، تجھی سے سکون پانے والا رہوں، تیری طرف متوجہ اور رجوع ہونے والا رہوں

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ

اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھودے، اور میری دعا قبول کر

وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ

اور میری حجت قائم رکھ اور میری زبان درست رکھ اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ، اور میرے

سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ ۵۶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

سینہ کی کدورت کو نکال دے۔ یا اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر

وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ

اور ہم سے راضی ہو جا، اور ہمیں بہشت میں داخل کر اور ہمیں دوزخ سے بچا دے

وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ۵۷ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ

اور ہمارے حال سب درست کر دے۔ یا اللہ ہمارے دلوں میں

فائدہ ۵۶ دعائے مذکورہ بخشش رحم اور اللہ کی رضا اور خوشنودی کا سوال سکھایا جا رہا ہے اور آخر میں ایک عجیب مختصر کا سا جملہ جو ہر قاری کے ہر وقت ورد زباں رہنا چاہئے اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ جس کا معنی ہے یا اللہ ہمارے تمام احوال کو درست فرما۔ **فائدہ ۵۷** دعائے مذکورہ مسلمانوں میں محبت اور اصلاح پیدا کرنے کا اکسیر نسخہ ہے اور اس میں ظلمتوں کے دور

قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ

الفت دے اور ہمارے آپس کے تعلقات درست کردے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا

وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا

اور ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال۔ اور ہمیں

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا

بے حیائیوں سے جو ان میں سے ظاہری ہوں اور باطنی ہوں الگ رکھ اور ہمیں برکت دے

فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا

ہماری سماعتوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں

وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور ہماری اولادوں میں اور ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ

مہربان ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گذار اور ثنا خواں بنا،

کرنے اور نور کے حاصل کرنے کی دُعا ہے۔ یہ کلمات ہر وقت وردِ زبان رہنے چاہیں۔ دعا مذکورہ میں یہ تعلیم دی جارہی ہے اے اللہ ہمارے گھر میں برکت، میاں بیوی اور اولاد میں ہر طرح کی خیر نصیب فرما اور ہماری آنکھوں، ہمارے کانوں اور دلوں کو بابرکت ومنور فرما۔

بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۵۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ

اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔ یا اللہ میں تجھ سے ثابت قدمی طلب

الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ

کرتا ہوں امور (دین) میں اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں

وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکریہ کی توفیق اور حسن عبادت چاہتا ہوں

وَاَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا

اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور قلب سلیم اور اخلاق

مُّسْتَقِيْمًا وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ

صحیح، اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے

وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○

اور اس گناہ کی معافی جس کو تو جانتا ہے۔ بے شک تو ہی ہر غائب کا حال جاننے والا ہے۔

فائدہ ۵۸ دعائے مذکورہ میں یہ تعلیم دی جا رہی ہے یا اللہ دین کے تمام کاموں میں ہمیں ثابت قدمی نصیب فرما اور اسی طرح سچی زبان سچا دل اور تیرا شکر ادا کرنے کی اعلی صلاحیت طلب کرتا ہوں۔ اور یہ تعلیم دی جا رہی ہے کہ اے اللہ جو نعمتیں تو نے مجھے عطا کی ہیں مجھے ان کا شکر ادا کرنے والا بنا اور سب سے بڑی دعا یہ تعلیم فرمائی کہ یا اللہ مجھے سچی زباں عطا فرما۔

۵۹ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ

یا اللہ مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا

وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ○ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ

اور جو کچھ علانیہ کیا اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ یا اللہ ہمیں

لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان

مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ

حائل ہو جائے۔ اور اپنی اطاعت سے اتنا حصہ کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے اپنی

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا

جنت میں پہنچا دے۔ اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دنیا کی

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا

مصیبتیں آسان کردے اور کام کار کھ ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں

فائدہ ۵۹ اس دُعائے مذکورہ میں اللہ کے خوف اور ڈر کی حد بندی بیان فرمائی گئی ہے اس کا مفہوم یہ ہے اے اللہ صرف اتنا خوف عطا فرما جو ہمارے اور معصیتوں کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور وہ نیکی عطا فرما جو ہمیں جنت میں پہنچانے کا ذریعہ بن جائے۔ اور اپنی ذات کا ایسا سچا یقین عطا فرما کہ اس کے بعد جو مصیبت بھی ہم پر آئے وہ ہمیں آسان معلوم ہو۔ نیز اس

وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

اور ہماری قوت کو جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور اس کی خیر کو ہمارے بعد

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا

باقی رکھنا اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے اور ہمیں اس پر

عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا

غلبہ دے جو ہم سے دشمنی کرے اور ہمارے دین میں ہمارے لئے مصیبت نہ ڈال،

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَآ اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا

اور دنیا کو ہمارا مقصودِ اعظم نہ بنا اور نہ ہماری معلومات کی انتہا

وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا

اور نہ ہماری رغبت کی منزل مقصود، اور ہم پر اس کو حاکم نہ کر جو ہم پر

يَرْحَمُنَا ۝۶۰ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا

نامہربان ہو۔ یا اللہ ہمیں بڑھا، اور گھٹا مت اور ہمیں آبرو دے،

جامع دعا میں یہ تعلیم بھی دی گئی ہے کہ اے اللہ میرے دین کی حفاظت فرما اور ہمارے دین میں کوئی فتنہ اور مصیبت نہ ڈال اور دنیا کو ہمارا مقصد اور علم کی آخری حد نہ بنا اور جو شخص ہم پر ظلم اور زیادتی کرے تو ہماری طرف سے اس سے انتقام لے لے اور جو ہم سے دشمنی کرے ہمیں اس پر غالب رکھ اور ایسے شخص کو ہم پر حاکم نہ بنا جو بے رحم ہو یعنی ہم پر کسی ظالم حاکم کو مسلط نہ فرما۔

وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ

اور ہمیں خوار نہ کر، اور ہمیں عطا کر، اور ہمیں محروم نہ رکھ، اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دوسروں کو ہم

عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِىْ

پر نہ بڑھا، اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔ یا اللہ میرے دل میں ڈال دے میری

رُشْدِىْ ﴿۶۲﴾ اَللّٰهُمَّ قِنِىْ شَرَّ نَفْسِىْ وَاَعْزِمْ لِىْ

سعادت۔ یا اللہ مجھے میرے نفس کی برائی سے محفوظ رکھ، اور مجھے میرے

عَلٰى رُشْدِ اَمْرِىْ ﴿۶۳﴾ اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِى

امور کی اصلاح کی ہمت دے۔ میں اللہ سے دنیا وآخرت دونوں میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ﴿۶۴﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ

عافیت مانگتا ہوں۔ یا اللہ میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکیوں

الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنَ

کے کرنے کی اور برائیوں کے چھوڑنے کی اور غریبوں کی محبت کی

فائدہ ۶۱ یہ عظیم دُعا زندگی کے ہر موڑ پر راہنمائی اور ہدایت کا ذریعہ بنتی ہے۔ حکیم الاُمت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ نے اس دُعا کے سلسلے میں عجیب بات ارشاد فرمائی۔ فرمایا مجھے عمر بھر یاد نہیں کہ کسی کام کے کرنے سے پہلے میں نے یہ دُعا نہ پڑھی ہو اور پھر فرمایا مجھے عمر بھر یاد نہیں کہ میں نے یہ دُعا پڑھ کر کوئی فیصلہ کیا ہو اور مجھے پشیمانی ہوئی ہو۔

وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَآ اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ

اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت پر بلا نازل کرنے کا ارادہ

فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْأَلُكَ حُبَّكَ

کرے تو مجھے اٹھالینا پہلے اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں، اور میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں،

وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى

اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت سے

حُبِّكَ ۶۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ

قریب کردے۔ یا اللہ اپنی محبت مجھے پیاری کردے میری

نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ۶۶ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ

جان سے اور میرے گھر والوں سے، اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔ یا اللہ مجھے اپنی محبت

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ ط اَللّٰهُمَّ

نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو۔ یا اللہ

فائدہ ۶۵ دعائے مذکورہ میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور ہر اس شخص کی محبت جو محبوب خدا ہو کا ذکر ہے یا اللہ ہمارے دل میں بھی ایسی محبت عطا فرما۔ **فائدہ ۶۶** اسی طرح ہر وہ عمل جو تیری محبت کا ذریعہ بنے وہ بھی عطا فرما اور جو کچھ تو نے ہم کو دیا ہے وہ ہمیں پسند آجائے اور اس کو ہمارا معین ومددگار بنادے ان تمام کاموں میں جو تجھے پسند ہوں۔

فَكَمَا رَزَقْتَنِىْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّىْ فِيْمَا

جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اُسے میرا معین بھی اس کام میں بنا دے جو

تُحِبُّ ۶۷ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّىْ مِمَّا اُحِبُّ

تجھے پسند ہے۔ یا اللہ جو تو نے دور رکھا مجھ سے ان چیزوں میں سے۔ جو مجھ کو پسند ہیں تو اسے

فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّىْ فِيْمَا تُحِبُّ ۶۸ يَا مُقَلِّبَ

میرے حق میں موجب فراغ بنا دے جو تجھے پسند ہیں۔ اے دلوں

الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ ۶۹ اَللّٰهُمَّ

کے پلٹنے والے میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔ یا اللہ

اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ

میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھرے اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں

وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رفاقت اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی

فائدہ ۶۷ یہ دُعائے مسنون ہر مسلمان کی دل کی آواز ہے۔ میرے والد حضرت مفتی محمد حسن صاحب رحمتہ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ پیغمبر علیہ السلام کی دُعائیں پکار پکار کر یہ بتا رہی ہیں کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی بھی نہیں بتا سکتا۔ اس دُعا کا خلاصہ یہ ہے اے اللہ جو تو نے میری مرضی اور پسند کی دُعاؤں کو قبول فرمایا ہے تو ان کو ذریعہ بنا دے ان چیزوں کا جو تیری محبت کا

فِيْٓ اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ﴿۷﴾ اَللّٰهُمَّ

جنت کے اعلیٰ ترین مقام یعنی جنت خلد میں۔ یا اللہ

اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِيْٓ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن اخلاق

خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ

کے ساتھ اور کامیابی جس کے پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے، اور رحمت تیری طرف سے

وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ﴿۱﴾ اَللّٰهُمَّ

اور عافیت اور مغفرت تیری طرف سے اور تیری خوشنودی۔ یا اللہ

انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ ○

تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے۔

﴿۲﴾ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ

یا اللہ بوسیلہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے

ذریعہ بنتی ہیں۔ اور اے اللہ جو تو نے میری پسندیدہ دُعاؤں کو قبول نہیں کیا ہے تو اے اللہ میرے دل کو پھیر دے اس سے ان دُعاؤں کی طرف جو تجھے پسند ہیں۔ **فائدہ ۱** یہ دُعائے مسنون تعلیم دے رہی ہے کہ اللہ سے وہ علم مانگا جائے جو نفع بخش اور کارآمد ہو۔ **فائدہ ۲** اس دُعا میں یہ سبق دیا گیا ہے کہ انسان کو موت کی تمنا نہیں کرنی چاہیئے البتہ اس طرح دُعا مانگے اے

اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْٓ اِذَا عَلِمْتَ

مجھے زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اٹھالینا جب تیرے علم

الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ وَاَسْأَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ

میں موت میرے حق میں بہتر ہو۔ اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب

وَالشَّھَادَۃِ وَکَلِمَۃَ الْاِخْلَاصِ فِی الرِّضٰی وَالْغَضَبِ

وحاضر میں اور اخلاص کی بات حالت عیش وطیش میں

وَاَسْأَلُکَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَقُرَّۃَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ

اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے

وَاَسْأَلُکَ الرِّضَآءَ بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ

اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم تکوینی پر رضا مند رہنا اور خوش عیشی

الْمَوْتِ وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی

موت کے بعد اور تیرے دیدار کی لذت اور شوق تیری

اللہ جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب وفات بہتر ہو تو مجھے موت عطا فرما۔ ساتھ ہی اس دعا کی تعلیم دی گئی جو بشریت کے عین تقاضہ کے مطابق ہے یعنی اے پروردگار مجھے نعمت دینے کے بعد اس کو بقا نصیب فرما اور یہ بھی فرمایا کہ مجھے اپنے تمام احکام تکوینی پر راضی رہنے کی توفیق نصیب فرما۔ حسن خاتمہ کے حصول کی یہ بہترین دعا ہے۔

لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ

ملاقات کا اور تیری پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا سے

اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً

اے اللہ ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کردے اور ہمیں راہنما

مُّهْتَدِيْنَ ۷۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ

راہ یاب بنا دے۔ یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، فوری بھی

وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۷۴ اَللّٰهُمَّ

اور دور کی بھی۔ اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے اور جس کا مجھے علم نہیں ہے۔ یا اللہ

اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَ

میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندہ اور

نَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

تیرے نبی نے مانگی۔ یا اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس سے قریب کرنے والی ہو،

فائدہ ۷۳ اس دُعائے مذکورہ میں ہر قسم کی خیر دور ہو یا نزدیک اس کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہ مختصر مگر ایک عظیم دُعا ہے۔ جس میں ہر قسم کی خیر اور بھلائی کو طلب کیا گیا ہے۔ **فائدہ ۷۴** اس دعائے مذکورہ میں وہ سب خیر اور بھلائی مانگی گئی ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے مانگی۔ اور ساتھ ہی ہر اس قول اور عمل کا سوال کیا گیا ہے جو جنت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ

قول سے ہو یا عمل سے۔ اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکم تکوینی کو میرے حق

لِّيْ خَيْرًا ○ وَاَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ

میں بہتر کردے اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے،

تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا ۷۵ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي

اس کے انجام کو سعادت بنادے۔ یا اللہ ہمارا انجام تمام کاموں

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

میں اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

الْاٰخِرَةِ ۷۶ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِيْ

محفوظ رکھ۔ یا اللہ مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے، اور اسلام کیساتھ

بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا

قائم رکھ بیٹھے ہوئے۔ اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے ہوئے، اور

فائدہ ۷۵ یہ مسنون دُعا ہر انسان کو یاد رکھنی چاہیئے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ ہمارے تمام کاموں کا انجام بہتر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔ **فائدہ ۷۶** اس دعا میں دونوں جہاں کی خیر اور بھلائی طلب کر لی گئی ہے یعنی ہمیں اسلام کے ساتھ ہمیشہ قائم رکھ اور اسلام کے ساتھ ہی ہمارا خاتمہ نصیب فرما اور دشمنوں اور حاسدوں کے شر اور طعنے سے ہمیں بچا۔

تُشۡمِتۡ بِیۡ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡأَلُكَ

مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو یا اللہ میں تجھ سے سب بھلائیاں

مِنۡ كُلِّ خَيۡرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ ○ وَاَسۡأَلُكَ مِنَ الۡخَيۡرِ

مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں۔ اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں جو

الَّذِيۡ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ ۷۷ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعۡ لَنَا ذَنۡبًا

تمام تر تیرے ہی قبضہ میں ہے۔ یا اللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ

اِلَّا غَفَرۡتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجۡتَهٗ وَلَا دَيۡنًا اِلَّا قَضَيۡتَهٗ

جسے تو نہ بخش دے اور نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ کر دے۔ اور نہ کوئی قرضہ ایسا جسے تو ادا نہ کر دے

وَلَا حَاجَةً مِّنۡ حَوَآئِجِ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيۡتَهَا

اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری نہ کر دے،

يَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ ۷۸ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكۡرِكَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ یا اللہ ہماری امداد کر اپنے ذکر

فائدہ ۷۷ اس دُعائے مذکورہ میں ہر قسم کے گناہوں کی معافی ہر قسم کے فکر و پریشانی سے نجات ہر قسم کے قرضے سے خلاصی اور مختصراً یہ کہ دنیا و آخرت کی تمام حوائج کو اس میں لپیٹ لیا گیا ہے۔

فائدہ ۷۸ یہ دُعائے مسنون اکثر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرض نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے جس کا مفہوم یہ ہے یا اللہ اپنے ذکر شکر اور عمدہ عبادت کی توفیق عطا فرما۔

وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۝٧٩ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي

اور اپنے شکر اور اپنے حسن عبادت کے باب میں۔ یا اللہ مجھے قناعت دے، اس میں جو تو نے دیا

وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّي بِخَيْرٍ ۝

اور اس میں میرے لئے برکت دے۔ اور ہر غیب چیز میں میرا نگراں رہ خیریت کے ساتھ۔

۝٨٠ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْأَلُكَ عِيشَةً نَّقِيَّةً وَّمِيتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا

یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی پاکیزہ اور موت ڈھنگ کی اور ایسی مراجعت

غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ ۝٨١ اَللّٰهُمَّ اِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي

جس میں میرے لئے رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔ یا اللہ میں کمزور ہوں پس اپنی مرضیات

رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ

میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری

مُنْتَهٰى رِضَائِي وَاِنِّي ذَلِيلٌ فَاَعِزَّنِي وَاِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي ۝

پسند کا منتہا بنا دے، میں ذلیل ہوں سو مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں سو مجھے رزق دے۔

فائدہ ٧٩ اس دُعائے مسنونہ میں رزق میں قناعت کی دُعا کی تلقین کی جا رہی ہے حرص وطمع اور مال و دولت کو اکٹھا کرنے میں مست لوگوں کے لئے یہ دُعا مفید ہے۔ **فائدہ ٨١** اس دعائے مسنونہ میں انسان اپنی بے بسی، اپنے ضعف کا واسطہ دے کر یہ عرض کر رہا ہے کہ اے اللہ تو میری بے بسی کو دیکھ اور اپنی خاص فضل و کرم سے مجھے خیر کی طرف لے جا۔

۸۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَسْئَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَآءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ

یا اللہ میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین سوال اور بہترین دعا اور بہترین کامیابی

وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ

اور بہترین عمل اور بہترین اجر، اور بہترین زندگی اور بہترین موت۔

وَثَبِّتْنِىْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِىْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِىْ وَارْفَعْ دَرَجَتِىْ

اور مجھے ثابت قدم رکھ اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر، اور میرے ایمان کو متحقق کر اور میرا درجہ بلند کر

وَتَقَبَّلْ صَلَاتِىْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ

اور میری نماز کو قبول کر۔ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بلند درجے

اٰمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ

آمین۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں خیر کی ابتدا بھی اور انتہا بھی،

وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا اول بھی اور خیر کا آخر بھی اور خیر کا ظاہر اور خیر کا باطن۔ یا اللہ

فائدہ ۸۲ دعائے مذکورہ میں درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ میدان حشر میں میزان عدل پر جب نیکیاں تولی جائیں تو نیکیوں کا پلڑا وزنی فرما۔ اور یہ درخواست کی گئی کہ یا اللہ میرے ایمان کو مضبوط فرما، نمازوں کو قبول فرما اور میرا آغاز بھی خیر کے ساتھ اور میرا انجام بھی خیر پر فرما۔

اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَآ اٰتِیْ وَخَیْرَ مَآ اَفْعَلُ وَخَیْرَ مَآ

میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں یا دل سے

اَعْمَلُ وَخَیْرَ مَا بَطَنَ وَخَیْرَ مَا ظَهَرَ ۸۳ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ

کروں اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے اور جو علانیہ ہے۔ یا اللہ میرا رزق خوب فراخ

رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۸۴ وَاجْعَلْ خَیْرَ

کر دینا میرے بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت۔ اور میری عمر کا بہترین حصہ

عُمُرِیْ اٰخِرَهٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِیْمَهٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ

اس کا آخری حصہ کرنا اور میرا بہترین عمل میرا آخرترین عمل کرنا اور میرا بہترین دن وہ کرنا

اَلْقَاكَ فِیْهِ ○ یَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِیْ بِهٖ

جس میں تجھ سے ملوں۔ اے اسلام اور اہل اسلام کے مددگار مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر

حَتّٰٓی اَلْقَاكَ ○ اَسْأَلُكَ غِنَایَ وَغِنَا مَوْلَایَ ○

یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں۔ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔

فائدہ ۸۳ اس دُعائے مذکورہ میں یہ تعلیم دی جارہی ہے کہ بڑھاپا جس میں آدمی کے اعضاء کمزور پڑ جاتے ہیں اور زندگی کے آخری لمحات میں رزق کی وسعت اور کشادگی کی دُعا تعلیم فرما کر ہماری کمزوری اور بے بسی کے لئے سہارا فرما دیا ہے۔ اور ساتھ ہی درخواست کی گئی کہ اے اللہ جس دن آپ سے ملاقات ہو وہ میری زندگی کا بہترین دن اور کامیابی والا دن بنا۔

۸۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عمر سے اور دل کے فتنہ سے۔

اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ وَمِنْ

تیری پناہ مانگتا ہوں بہ واسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے اس سے کہ تو مجھے گمراہ کردے اور

جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ

بلا کی سختیوں سے اور بدقسمتی کے حصول سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے

الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

طعنہ سے اور اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور ہر اس کام کی برائی سے جسے میں نے نہیں کیا

وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ

اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں اور تیری

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ

نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے آجانے سے

فائدہ ۸۵ اس دُعا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تمیں تکلیفوں کا ذکر فرما کر ہمیں ہر قسم کی بلا اور مصیبت سے بچنے اور اللہ کی حفاظت میں آنے کا عظیم نسخہ عطا فرما دیا ہے۔ مثلاً بلا کی مشقت، بدبختی، دشمنوں کے طعنے، گمراہی، نعمتوں کے زوال، عافیت کے پلٹنے، فاقہ وغیرہ سے پناہ کی تعلیم دی جارہی ہے اور سب سے بڑھ کر موت کے وقت شیطان کے مکر اور چالاکی سے

وَجَمِيعِ سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ

اور تیری ناخوشی سے اور اپنی شنوائی کی خرابی سے اور اپنی بینائی کی

بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ

خرابی سے اور اپنی زبان کی خرابی سے اور اپنے دل کی خرابی سے اور اپنی

شَرِّ مَنِيِّيْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

منی کی خرابی سے اور فاقہ سے اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر زیادتی کرے

وَمِنَ الْهَدَمِ وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ

اور کسی چیز کا اوپر گر جانے سے اور میرا کسی پر گر پڑنے سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے

وَاَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ

اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈال دے اور اس سے

اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا ۝

کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں اور اس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں۔

حفاظت کی دُعا سکھائی جارہی ہے۔ اس دعا میں تمیں ایسی مصیبتوں و بلاؤں اور پریشانیوں کا نام لیکر ہمیں سکھلایا جارہا ہے کہ اس طرح دعا مانگیں اور ان مصیبتوں سے بچنے کیلئے کیسی پاکیزہ تعلیم دی جارہی ہے۔ قربان جائیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہماری ایک ایک تکلیف کا ذکر فرما کر ہمیں سکھایا جارہا ہے کہ اس طرح اللہ سے دعا مانگو۔

تیسری منزل
بروز پیر

خُطبہ مُناجاتِ مقبُول

ان دعاؤں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر منزل سے پہلے
خطبہ ذیل پڑھیں اور ہفتہ سے شروع کر کے ہر روز ایک منزل ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ۝ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۝ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے امید کی جا سکتی ہے اور ان سب سے

مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ۝ مِنْ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا ہے کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت

الرَّسُوْلِ ۝ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ۝

ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ اے اللہ آپ پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ مغرب اور مشرق

وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ۝ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

کی ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو

سَنَقُوْلُ ۝ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ۝

ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

تیسری منزل بروز پیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۸۶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا

یا اللہ مجھے بڑا صبر والا بنادے اور مجھے بڑا شکر والا بنادے

وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَيْنِیْ صَغِيْرًا وَّفِیْٓ اَعْيُنِ النَّاسِ

اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے اور دوسروں کی نظر میں

كَبِيْرًا ۸۷ اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِیْٓ اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِيْنَتَهَا

بڑا بنادے۔ یا اللہ ہمارے ملک میں برکت رکھ دے اور شادابی رکھ دے

وَسَكَنَهَا وَلَا تَحْرِمْنِیْ بَرَكَةَ مَآ اَعْطَيْتَنِیْ وَلَا

اور امن رکھ دے اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس کی برکت سے مجھے محروم نہ رکھ اور جس چیز سے

فائدہ ۸۶ اس دُعائے مسنونہ میں یہ تعلیم دی جارہی ہے کہ اے اللہ مجھے میری نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی نظر میں بڑا بنادے۔ جس سے یہ سبق دیا جارہا ہے کہ انسان اپنے آپ کو اپنی نگاہ میں کبھی بڑا نہ سمجھے اور ساتھ ہی یہ سبق دیا جارہا ہے کہ دوسروں کی نگاہ میں اپنے آپ کو ذلیل نہ کرے۔ اس کے پڑھنے والے کیلئے بشارت ہے کہ وہ دنیا میں لوگوں کے سامنے رسوا نہ ہوگا۔

تَفْتِنِّیْ فِیْمَآ اَحْرَمْتَنِیْ ۝۸۸ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ

تو نے مجھے محروم رکھا مجھے فتنہ میں نہ ڈال۔ یا اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت بھی

خُلُقِیْ ۝ وَاَذْهِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ

اچھی کر دے اور میرے دل کی تنگی دور کر دے، اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے

الْفِتَنِ مَآ اَحْیَیْتَنَا ۝۸۹ اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّیْ حُجَّةَ

مجھے بچائے رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔ یا اللہ مجھے موت کے وقت

الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ۝۹۰ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْ

حجت ایمان تلقین کر دے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی

هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهٗ ۝۹۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ

مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو اور جو اس کے بعد ہو۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں

خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ

بھلائی آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اس کی ظفر اور اس کا نور اور اس کی برکت

فائدہ ۸۸ یہ دُعائے مسنونہ آئینہ دیکھتے وقت پڑھنا مسنون ہے مفہوم کتنا پیارا ہے کہ اے اللہ آپ نے میری صورت اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے بنا۔ **فائدہ ۸۹** یہ مختصر دعا ہر وقت وردِ زبان رہنی چاہئے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ موت کے وقت مجھے ایمان اور کلمہ طیبہ نصیب فرما۔

وَهُدَاهُ ۹۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

اور اس کی ہدایت۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور امن

فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ

اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں۔ یا اللہ میرا عیب ڈھانپ دے

وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ

اور خوف کو امن سے بدل دے۔ یا اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ

اور پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور میرے

فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ۝

اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کے واسطہ سے پناہ چاہتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔

۹۳ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِیْ

یا حیّ یا قیّوم! میں تیری رحمت کے واسطہ سے تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ درست کر دے

فائدہ ۹۲ یہ دُعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بار بار سوال کرنے پر تلقین فرمائی اور فرمایا کہ یہ وہ مختصر اور عظیم دُعا ہے کہ جس کی یہ دُعا قبول ہوگئی اس کو دونوں جہاں کی راحتیں نصیب ہوگئی۔ مفہوم اس دُعا کا یہ ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں معافی کا اور دین و دنیا میں عافیت کا۔

فائدہ ۹۳ دعائے مذکورہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے اسکی تلاوت

شَأْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ ۝

میرے سارے حال کو اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ کے لئے بھی نہ سونپ۔

۹۴ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْٓ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ

میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے چہرے کے نور کے واسطہ سے جس سے روشن ہیں آسمان

وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ

وزمین اور ہر اس حق کے واسطہ سے جو تیرا ہے، اور اس حق کے واسطہ سے جو مانگنے والے کو

عَلَیْكَ اَنْ تُقِیْلَنِیْ وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ

تجھ پر ہے، کہ تو مجھ سے درگذر کرے اور یہ کہ مجھے پناہ دے دوزخ سے

بِقُدْرَتِكَ ۹۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ

اپنی قدرت سے یا اللہ آج کے دن کے اول حصہ کو میرے حق میں

صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْأَلُكَ

بہتر بنادے اور درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی۔ میں تجھ سے دنیا

فرماتے ہمارے اساتذہ اور مشائخ نے اس دعا کی کثرت کو ہر مصیبت اور پریشانی کے دور کرنے کے لئے اکسیر نسخہ فرمایا۔ **فائدہ ۹۵** دعائے مذکورہ کے مفہوم پر ذرا غور کریں کہ اس میں صبح، دوپہر، شام کی تمام بھلائیاں مانگی جارہی ہیں اور آخر میں خلاصہ کہ اے ارحم الراحمین دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں ہمیں عطا فرما۔

خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ اور آخرت دونوں کی بھلائی چاہتا ہوں اے سب سے بڑے مہربان۔

اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسِئْ شَيْطٰنِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ

میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو دور کر دے اور میرا بند کھول دے اور بھاری کر دے

مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ﴿٩٧﴾ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ

میرا پلہ اور مجھے طبقہ اعلیٰ میں شمار کر دے۔ یا اللہ مجھے اپنے

عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ﴿٩٨﴾ اَللّٰهُمَّ رَبَّ

عذاب سے بچا دینا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائیو۔ یا اللہ پروردگار ساتوں

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَآ

آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر ان کا سایہ ہے اور اے رب زمینوں کے اور جسے وہ ہیں

اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا

اٹھائے ہوئے اور اے رب شیطانوں کے اور جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے۔ میرے نگہبان رہیو

فائدہ ۹۷ یہ دعا آخرت کے غذاب سے بچاؤ کا بہترین وسیلہ ہے۔ **فائدہ ۹۸** اس دعا میں ساتوں آسمان اور زمینوں کا واسطہ دے کر عجیب درخواست تعلیم دی جا رہی ہے کہ اے اللہ مجھے اپنی تمام مخلوق کی شرارتوں سے محفوظ فرما تا کہ مجھ پر کوئی ظلم یا زیادتی نہ کرے بڑا بابرکت تیرا نام ہے۔

مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ

تمام مخلوق کی برائی سے۔ اس سے کہ مجھ پر ظلم کرے

اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ

کوئی ان میں سے یا تعدی کرے۔ محفوظ تیرا ہی پناہ دیا ہوا ہے اور بابرکت ہے

اسْمُكَ ۹۹ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ

تیرا نام کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، کوئی تیرا شریک نہیں ہے۔ پاک ہے تو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ ۝

یا اللہ میں تجھ سے ہر گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت طلب کرتا ہوں۔

۱۰۰ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْۢبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ

یا اللہ میرے گناہ بخش دے اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ۱۰۱ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

اور مجھے میرے رزق میں برکت دے۔ یا اللہ مجھے کردے بہت

فائدہ ۱۰۰ اس دعائے مذکورہ میں عجیب دعا سکھائی گئی کہ میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے گھر کو وسیع اور کشادہ فرما اور میرے رزق میں برکت اور خیر عطا فرما۔ موجودہ فتنوں کے دور میں وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ دعا کا مفہوم ذہن میں رکھیے اسمیں یہ سبق دیا جا رہا ہے کہ فتنوں سے بچاؤ کے لئے گھر کی چار دیواری سے باہر بلا ضرورت نہ نکلا جائے

مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○

توبہ کرنے والوں میں سے اور مجھے بہت پاک صاف لوگوں میں کردے۔

۱۰۲ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ ○

یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے عافیت دے

وَاهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ ○

اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے اپنے حکم سے راہ صواب دکھادے۔

۱۰۳ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ

یا اللہ نور کردے میرے دل میں اور نور کردے میری

نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا

بینائی میں اور نور کردے میری شنوائی میں اور نور کردے میری داہنی طرف

وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ

اور نور کردے میری بائیں طرف اور نور کردے میرے پیچھے اور نور کردے میرے سامنے

فائدہ ۱۰۳ یہ دُعائے مسنونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت پڑھا کرتے تھے۔ اس قدر پیارے پیارے کلمات ہیں کہ جس میں یہ دُعا مانگی جارہی ہے یا اللہ دل میں نور آنکھوں میں نور کانوں میں نور دائیں بائیں اوپر نیچے گوشت خون ہر چیز میں نور ہی نور کا سوال کیا گیا ہے۔ اور قرآنی دعاؤں میں اس نور کی دعا کو شامل کیا گیا ہے۔

نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا

اور میرے لئے ایک خاص نور کر دے اور نور کر دے میرے پٹھوں میں

وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ

اور نور کر دے میرے گوشت میں اور نور کر دے میرے خون میں اور نور کر دے میرے بالوں میں

نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

اور نور کر دے میری جلد میں اور نور کر دے میری زبان میں اور نور کر دے

فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا

میری جان میں اور مجھے نور عظیم دے اور مجھے سراپا نور کر دے

وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا

اور میرے اوپر نور عطا کر دے۔ اور میرے نیچے نور کر دے

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ۱۰۴ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَآ اَبْوَابَ

اے اللہ مجھے نور عطا کر دے یا اللہ ہم پر کھول دے دروازے

فائدہ ۱۰۴ اس دُعا میں رحمت کے دروازوں کے کھولنے کا سوال اور رزق کے دروازوں کے آسان کرنے کی درخواست تعلیم فرما کر ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ دنیا اور اس کے حصول کے لئے اللہ سے سوال موجب اجر و ثواب ہے اور یہی دُعا مسجد میں داخلے کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی یہ درخواست کی جا رہی ہے کہ رزق کے تمام دروازوں کو ہمارے لئے آسان فرما دے۔

رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَآ اَبْوَابَ رِزْقِكَ ○

اپنی رحمت کے اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے لئے آسان کردے۔

۱۰۵ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ ۱۰۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

یا اللہ مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔ یا اللہ میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۱۰۷ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطَايَايَ

تیرے (فضل وکرم) کا طالب ہوں۔ یا اللہ میری کل خطائیں

وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِيْ وَاَحْيِنِيْ

اور قصور بخش دے یا اللہ مجھے رفعت دے اور مجھے زندہ رکھ

وَارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ

اور مجھے رزق دے اور مجھے اچھے اعمال واخلاق کی طرف ہدایت دے،

اِنَّهٗ لَايَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَآ اِلَّا

بے شک نہ خوش اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا ہے اور نہ بداعمالیوں سے کوئی بچاتا ہے سوا

فائدہ ۱۰۵ یہ مختصرسی آدھی لائن کی دُعا موجودہ فتنے کے دور میں جہاں شیطان نے ہر چہار طرف سے ہم پر اور ہمارے اہل وعیال پر حملہ کیا ہے اور ہمارے ایمان کو تباہ و برباد کرنے کی سازشیں ہمارے گھروں میں داخل ہوچکی ہیں اس پرفتن حالات میں یہ دُعا ہماری حفاظت کا کام دے گی۔ یہ دعا اپنے اہل وعیال کو ورد زبان رکھنی چاہئے۔

اَنْتَ ۝۱۰۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا

تیرے۔ یا اللہ میں تجھ سے رزق پاکیزہ طلب کرتا ہوں اور علم کارآمد

وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ۝۱۰۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ

اور عمل مقبول۔ یا اللہ میں بندہ ہوں تیرا، اور بیٹا ہوں

عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ

تیرے بندہ کا، اور بیٹا ہوں تیری بندی کا، ہمہ تن تیرے قبضہ میں ہوں، نافذ ہے میرے بارے میں

حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ

تیرا حکم۔ عین عدل ہے میرے باب میں تیرا فیصلہ۔ میں تجھ سے ہر اس اسم کے واسطہ سے

هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ

جس سے تو نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے یا اس کو اتارا ہے

كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗٓ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

اپنی کتاب میں یا اسے بتایا ہے کسی کو اپنی مخلوق میں سے

فائدہ ۱۰۸ یہ دُعائے مسنونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں آبِ زم زم نوش فرمانے کے بعد پڑھی تھی۔ کیسی پیاری دُعا ہے کہ جس میں پاکیزہ رزق کارآمد علم اور مقبول عمل کی درخواست کی گئی ہے **فائدہ ۱۰۹** ایہ طویل دُعا جس میں اپنی عبدیت کا واسطہ دے کر درخواست کی جارہی ہے اے اللہ اس قرآنِ عظیم کو ہمارے دل کی بہار، آنکھوں کا نور، ہر غم اور فکر کی دوری کا سبب بنادے۔

أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ

یا اپنے پاس اسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے، یہ کہ میں

تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ

درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار بنادے اور میری آنکھ کا نور

وَجِلَاۤءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ ۱۱۰ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ

اور میرے غم کی کشائش، اور میری تشویش کا دفعیہ۔ یا اللہ! معبود

جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَاۤئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ

جبرائیلؑ کے، اور میکائیلؑ کے اور اسرافیلؑ کے اور معبود ابرہیمؑ کے

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ

اور اسمائیل کے اور اسحٰقؑ کے مجھے عافیت دے اور میرے اوپر

اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ ۝

اپنی مخلوق میں سے کسی کو ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کر دے جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔

فائدہ ۱۱۰ اس دُعا میں حضرت جبرئیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام کے نام لے کر ان کے خدا کا واسطہ دے کر یہ عجیب دُعا طلب کی جارہی ہے اے اللہ عافیت نصیب فرما اور اپنی مخلوق میں سے ایسے شخص کو مجھ پر مسلط نہ فرمانا کہ جس کی برداشت اور طاقت مجھ میں نہ ہو۔

۱۱۱ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

یا اللہ مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے

وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۱۱۲ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔ یا اللہ تو

تَسْمَعُ كَلَامِىْ وَتَرٰى مَكَانِىْ وَتَعْلَمُ سِرِّىْ

میری بات کو سنتا ہے اور میری جگہ کو دیکھتا ہے اور جانتا ہے میرے پوشیدہ

وَعَلَانِيَتِىْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَىْءٌ مِّنْ اَمْرِىْ

اور ظاہر کو۔ تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی

وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ

اور میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ جو ہوں،

الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِىْ اَسْاَلُكَ

ترساں ہوں، ہراساں ہوں اقراری ہوں معترف ہوں گناہوں کا، سوال کرتا ہوں

فائدہ ۱۱۱ یہ دُعا موجودہ حالات میں قرض میں دبے ہوئے اور پسے ہوئے لوگوں کے لئے اکسیر نسخہ ہے۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو عطا فرمایا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ مجھے رزق حلال میں کفایت عطا فرما اور اپنے ماسوا سے مجھے بے پروا کر دے۔ **فائدہ ۱۱۲** یہ طویل دُعا اپنے اندر عجیب مفہوم رکھتی ہے جس میں

مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ

جیسے بیکس سوال کرتے ہیں۔ اور تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں، جیسے گنہگار

الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ

ذلیل وخوار گڑگڑاتا ہے۔ اور تجھ سے طلب کرتا ہوں جیسے خوف زدہ

الضَّرِيْرِ وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ

آفت رسیدہ طلب کرتا ہے اور جیسے وہ شخص طلب کرتا ہے جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو

وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ

اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں، اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کئے ہوئے ہو اور اپنی ناک

لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِىْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ

تیرے سامنے رگڑ رہا ہو۔ یا اللہ تو مجھے اپنے سے دعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ، اور میرے حق

بِىْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَّا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ

میں بڑا مہربان نہایت رحیم ہو جا! اے سب مانگے جانے والوں سے بہتر! اے سب دینے

انسان اپنے آپ کو اللہ کی بارگاہ میں اس طرح پیش کرتا ہے کہ اے اللہ میرا کوئی کام آپ سے پوشیدہ نہیں۔ میں مصیبت زدہ ہوں محتاج ہوں فریادی ہوں پناہ تلاش کر رہا ہوں خوف زدہ حراساں ہوں۔ اپنے گناہوں کا اقراری مجرم ہوں یہ ایک بے کس کا سوال اور ایک رو رو کر دعا پیش کر رہا ہوں۔ اے اللہ تو مجھے ان دعاؤں میں ناکام نامراد نہ فرمانا۔

الْمُعْطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْا ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ

والوں سے بہتر! یا اللہ میں تجھی سے شکوہ کرتا ہوں اپنے ضعف قوت کا اور اپنی

حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَآ اَرْحَمَ

کم سامانی کا اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقعتی کا اے سب سے بڑھ کر

الرّٰحِمِيْنَ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْٓ اِلٰى عَدُوٍّ يَّتَهَجَّمُنِيْٓ

رحم کرنیوالے! تو مجھے کس کے سپرد کرتا ہے! آیا کسی دشمن کے جو مجھے دبائے!

اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗٓ اَمْرِيْٓ اِنْ لَّمْ تَكُنْ

یا کسی دوست کے قبضہ میں میرے سب کام دے رہا ہے! تو اگر مجھ سے

سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَآ اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ

ناخوش نہ ہو تو مجھے ان میں سے کسی چیز کی پرواہ نہیں ہے۔ پھر بھی تیرا دیا ہوا امن ہی میرے لئے

اَوْسَعُ لِيْ ۞[١١٣] اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً

زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔ یا اللہ ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو بہت تاثر قبول کرنیوالے ہوں،

فائدہ ١١٣ یہ دُعائے مسنونہ طائف کے میدان میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا سب سے زیادہ تکلیف دہ اور پریشان کن وقت تھا۔ ان تمام پریشانیوں کا واسطہ دے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درخواست کی اے اللہ اگر میری ان تکالیف و پریشانی میں آپ کی رضا اور خوشنودی ہے تو مجھے اس کی کچھ پرواہ نہیں اور اے اللہ میری یہ درخواست ہے کہ آپ مجھے امن وچین عطا فرمادیں۔

مُخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِىْ سَبِيْلِكَ ﴿۱۱۴﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ

بہت عاجزی، بہت رجوع کرنے والے ہوں تیری راہ میں۔ یا اللہ میں تجھ

اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ وَيَقِيْنًا

سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے اور وہ یقین

صَادِقًا حَتّٰٓى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْٓ اِلَّا مَا

پختہ جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی مگر وہی جو تو

كَتَبْتَ لِىْ وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ

میرے لئے لکھ چکا ہے اور اس چیز پر رضا مندی جو تو نے معاش میں سے میرے حصہ میں

لِىْ ﴿۱۱۵﴾ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِىْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا

کر دی ہے۔ یا اللہ تیرے واسطے کل تعریف ہے جیسی کہ تو فرماتا ہے اور اس سے بڑھ کر

مِّمَّا نَقُوْلُ ﴿۱۱۶﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

جو ہم کہتے ہیں۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں

فائدہ ۱۱۶ اس دُعائے مسنونہ میں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور برے پڑوسی سے پناہ مانگ کر ایک عظیم سبق سکھا دیا اور دشمن کے غلبہ اور ان تمام فتنوں سے جو ظاہری ہوں یا باطنی ہوں ان سے بھی پناہ مانگنے کا سبق سکھایا جا رہا ہے۔ دعائے مذکورہ میں اعمال اور اخلاق کی درستگی کا سوال سکھایا جا رہا ہے اور ساتھ ہی یہ سبق پڑھایا جا رہا کہ ہر اس برائی سے میں پناہ مانگتا ہوں

مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَآءِ

ناپسندیدہ اخلاق سے اور اعمال سے اور نفسانی خواہشوں سے

وَالْأَدْوَآءِ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ

اور بیماریوں سے اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں ہر اس چیز سے جس سے

نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ

تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے اور مستقل

السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ

قیامگاہ میں برے پڑوسی سے اسلئے کہ سفر کا ساتھی تو چل

يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَآءِ وَمِنَ

ہی دیتا ہے۔ اور دشمن کے غلبہ سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے اور

الْجُوْعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ

بھوک سے کہ وہ بری ہمخواب ہے، اور خیانت سے کہ وہ بری

جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے۔ اور یہ بھی تعلیم دی جارہی ہے کہ اے اللہ ہمیں ظاہری اور باطنی فتنوں سے ہمیں محفوظ فرما نیز برے دن بری رات اور بری گھڑی اور برے ساتھی سے محفوظ فرما آمین۔ اس دعا کو بغور پڑھیں اور اپنے ماحول کا جائزہ لیں تو کس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسی پیاری دعائیں سکھلا کر ہماری حاجات اور ضروریات کا کس قدر لحاظ فرمایا ہے

الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ عَنْ

ہمراز ہے اور اس سے کہ ہم پچھلے پیروں لوٹ جائیں۔ یا فتنہ میں پڑ کر الگ ہو

دِيْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ

جائیں دین سے اور سارے فتنوں سے جو ظاہری ہوں یا باطنی ہوں اور

يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ

برے دن سے اور بری رات سے اور بری گھڑی سے

وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ ○

اور برے ساتھی سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

حضرۃ ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ
جو شخص جمعہ کے دن نمازِ عصر کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے
اُس کے ۸۰ سال کے گناہ مُعاف ہونگے اور ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائیگا

چوتھی منزل
بروز منگل

خطبہ مناجاتِ مقبول

ان دعاؤں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر منزل سے پہلے
خطبہ ذیل پڑھیں اور ہفتہ سے شروع کر کے ہر روز ایک منزل ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحۡمَدُكَ یَا خَیۡرَ مَأۡمُوۡلٍ ○ وَاَکۡرَمَ مَسۡئُوۡلٍ ○ عَلٰی مَا عَلَّمۡتَنَا

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے امید کی جا سکتی ہے اور ان سب سے

مِنَ الۡمُنَاجَاةِ الۡمَقۡبُوۡلِ ○ مِنۡ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ

کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا ہے کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت

الرَّسُوۡلِ ○ فَصَلِّ عَلَیۡهِ مَا اخۡتَلَفَ الدَّبُوۡرُ وَالۡقَبُوۡلُ ○

ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ اے اللہ آپ پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ مغرب اور مشرق

وَانۡشَعَبَتِ الۡفُرُوۡعُ مِنَ الۡاُصُوۡلِ ○ ثُمَّ نَسۡئَلُكَ بِمَا

کی ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو

سَنَقُوۡلُ ○ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنۡكَ الۡقَبُوۡلُ ○

ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

چوتھی منزل بروز منگل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۱۷ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ

یا اللہ تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اور تیری ہی طرف

مَاٰبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ ۱۱۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ

ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا۔ یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں

خَيْرِ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ ۱۱۹ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعَظِّمُ

ان چیزوں کی جنہیں ہوائیں لاتی ہیں۔ یا اللہ مجھے ایسا کردے کہ تیرا بڑا

شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ

شکر کروں اور تیرا ذکر بہت کرتا رہوں اور تیری نصیحتوں کو مانتا رہوں اور تیری ہدایتوں

فائدہ ۱۱۷ اس دعائے مذکورہ میں یہ عظیم درس دیا جارہا ہے کہ ہماری نمازیں ہماری قربانیاں بلکہ ہماری زندگی کی تمام تر عبادتیں اور عادتیں اللہ ہی کی رضا کی نیت سے ہونی چاہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طریقہ ایسا بیان فرمادیا کہ ذرا سا زاویہ نگاہ درست کرلیا جائے تو ہمارا کھانا پینا، سونا جاگنا، رونا ہنسنا عبادت بنادیا گیا ہے۔ **فائدہ ۱۱۹** اس دعا میں

وَصِيَّتَكَ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا

کو یاد رکھوں۔ یا اللہ ہمارے دل اور ہم خود سرتاپا اور ہمارے اعضا تیرے ہی

بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ

قبضہ میں ہیں تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر اختیار نہیں دیا پس جب تو نے ہمارے ساتھ

بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ

یہ کیا ہے تو تو ہی ہمارا مددگار رہیو، اور ہمیں سیدھی راہ دکھائے رہیو۔

١٢٠ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ

یا اللہ اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر اور اپنے ڈر

خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ

کو میرے لئے تمام چیزوں سے خوفناک تر بنادے اور مجھے اپنی ملاقات

حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ

کا شوق دے کر دنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کردے۔ اور جہاں تو نے

درخواست کی گئی کہ یا اللہ میں تیرا شکر گزار بندہ بنوں کثرت سے تیرا ذکر کروں۔ تیری نصیحتیں مانوں اور تیری ہدایتوں کو مانوں۔ یا اللہ ہمارے دل اور ہمارے تمام اعضاء آپ کے قبضے میں ہے۔ ہماری آپ سے درخواست ہے کہ آپ ہمارے محافظ بنیں اور ہمیں سیدھی راہ دکھائیں۔

فائدہ ١٢٠ دُعائے مذکورہ میں اللہ کی محبت اور کائنات کی تمام چیزوں سے زیادہ محبوب بننے کی

اَعْیُنَ اَهْلِ الدُّنْیَا مِنْ دُنْیَاهُمْ فَاَقِرَّ عَیْنِیْ

دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں میری آنکھ ٹھنڈی رکھ

مِنْ عِبَادَتِکَ ۱۲۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الصِّحَّةَ

اپنی عبادت سے یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی

وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدَرِ

اور پاکبازی کی اور امانت کی اور حسن خلق کی اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔

۱۲۲ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ شُکْرًا وَّلَکَ الْمَنُّ فَضْلًا اَللّٰهُمَّ

یا اللہ تیری تعریف ہے شکر کے ساتھ اور تیرا ہی حصہ ہے فضل و کرم کے ساتھ ہر طرح احسان کرنا، یا اللہ

اِنِّیْ اَسْأَلُکَ التَّوْفِیْقَ لِمَحَابِّکَ مِنَ الْاَعْمَالِ

میں تجھ سے توفیق طلب کرتا ہوں اعمال کی جو تجھے پسند ہوں

وَصِدْقَ التَّوَکُّلِ عَلَیْکَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِکَ

اور تجھ پر سچے توکل کی اور تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کی۔

درخواست کی گئی ہے اور اللہ کے ڈر کو تمام چیزوں سے زیادہ ڈر بنانے کی درخواست کی گئی ہے اور اللہ کی ملاقات کی تمنا اور آخر میں یہ درخواست کہ میری آنکھوں کو اپنی عبادت سے ٹھنڈا کر دے۔ **فائدہ ۱۲۱** یہ مختصر سی عجیب وغریب دُعا ہے جس میں صحت، امانت، حسن خلق اور تقدیر پر راضی رہنے کی درخواست کی جا رہی ہے۔

۱۲۳ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِيْ

یا اللہ میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور مجھے نصیب کر

طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ۱۲۴ اَللّٰهُمَّ

فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور عمل تیری کتاب پر۔ یا اللہ

اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ

مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھ سے ڈرا کروں گویا میں تجھے دیکھتا رہتا ہوں یہاں تک کہ تجھ سے آملوں

وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ ○

اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے اور مجھے شقی نہ بنا اپنی معصیت سے۔

۱۲۵ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ

یا اللہ ہر دشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم کر دے تیرے لئے ہر دشواری

عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي

کو آسان کر دینا آسان ہی ہے۔ اور میں تجھ سے دنیا و آخرت دونوں ہی میں سہولت اور معافی

فائدہ ۱۲۴ دُعائے مذکورہ میں عجیب انداز سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ یا اللہ میرے دل میں اپنی فکر اور خشیت ڈال دیجئے اس طرح کہ گویا میں ہر وقت آپ کو دیکھتا رہوں اور مجھے تقویٰ کی سعادت نصیب فرما اور آخر میں یہ درخواست کہ اے اللہ مجھے اپنی نافرمانی کی وجہ سے شقی اور بد بخت نہ فرما۔

فائدہ ۱۲۵ دُعائے مذکورہ میں انسان کو اپنی بے بسی، عاجزی، دشواری اور مشکل کا واسطہ دے کر دنیا اور

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ○

کی درخواست کرتا ہوں۔ یا اللہ مجھ سے درگزر کر۔ تو تو بڑا معاف کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔

۱۲۶ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَاءِ

یا اللہ میرے دل کو نفاق سے پاک کردے اور میرے عمل کو ریا سے،

وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ

اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے تجھ پر تو روشن ہیں

خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ۱۲۷ اَللّٰهُمَّ

آنکھوں کی چوریاں بھی، اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔ یا اللہ

ارْزُقْنِیْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ

مجھے برسنے والی آنکھیں نصیب کر جو دل کو تیری

بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ

خشیت کی بنا پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کردیں بغیر اس کے کہ

آخرت کی سہولت طلب کر رہا ہے اور آخر میں اللہ کی صفت کریمی کا واسطہ دے کر معافی کی درخواست کا سبق تعلیم دیا جا رہا ہے۔ اکبر الٰہ آبادی نے اس مفہوم کو کیا خوب صورت انداز میں بیان فرمایا ہے۔

؎ اک میرے دل کو خوش کرنے پہ کیا وہ قادر نہیں اک کن سے جس نے دونوں جہاں کو پیدا کر دیا

فائدہ ۱۲۶ اس دُعا کو بار بار پڑھیے کہ جس میں دل کا نفاق، ریا، جھوٹ اور آنکھ کی خیانت اور

الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا ۱۲۸ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ

آنسو خون ہو جائیں اور کچلیاں انگارے بن جائیں۔ یا اللہ مجھے امن چین دے

فِيْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ

اپنی قدرت سے اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کر دے اور میری عمر اپنی اطاعت میں

طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ

گذار دے اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کر اور اس کی جزا

الْجَنَّةَ ۱۲۹ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ

جنت دے۔ یا اللہ فکر کے دور کرنے والے غم کے زائل کرنے والے، بے قراروں

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ

کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمٰن اور رحیم، مجھ پر تو

تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ

ہی رحم کرے گا، تو میرے اوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا

فائدہ ۱۲۹۵ دُعائے مذکورہ میں فکر و غصہ اور بے قراری کے ازالہ کی دُعا سکھائی جا رہی ہے اور آخر میں رحمٰن و رحیم کی صفت کا واسطہ دے کر یہ درخواست کی جا رہی ہے کہ اے اللہ! میں آپ کی ایسی رحمت کا طالب ہوں جو مجھے ہر ایک سے تیرے سوا مستغنی کر دے۔ دل میں چھپے ہوئے گناہوں کی تطہیر اور صفائی کی درخواست کی جا رہی ہے

رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۱۳۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ مِنْ

ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دے۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں

فُجَآءَةِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ ○

بھلائی غیر متوقع اور تیری پناہ ناگہانی برائی سے

۱۳۱ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَعُوْدُ

یا اللہ تیرا ہی نام سلام ہے اور تجھی سے سلامتی کی ابتداء ہے اور تیری ہی طرف ہر سلامتی

السَّلَامُ اَسْأَلُكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِیْبَ

لوٹتی ہے۔ اے صاحب عزت وجلال میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو ہمارے حق میں

لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِیَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِیَنَا عَمَّنْ

ہماری دعا قبول کر لے اور تو ہماری خواہشیں پوری کر دے اور تو نے اپنی مخلوق میں سے جن کو

اَغْنَیْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ ۱۳۲ اَللّٰهُمَّ خِرْ لِیْ

جس سے غنی کر دیا ہے، ان سے ہم کو بھی غنی کر دے۔ یا اللہ تو ہی میرے لئے (چیزوں کو) چھانٹ لے

فائدہ ۱۳۱ دُعائے مذکورہ میں اللہ کی صفت ذوالجلالِ والاکرام کا واسطہ دے کر درخواست کی جارہی ہے اے اللہ! ہماری دُعا کو قبول کر لے اور ہمارے مقاصد ہمیں عطا فرما دے اور ہمیں اپنی مخلوق سے مستغنی کر دے۔ **فائدہ ۱۳۲** اس دُعا کو احادیث میں مختصر استخارہ سے تعبیر کیا گیا ہے اس میں سائل بن کر یہ درخواست کی جارہی ہے کہ اے اللہ! جس میں خیر ہو میرے

وَاخْتَرْ لِیْ ﴿۱۳۳﴾ اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِیْ

اور پسند کر لے۔ یا اللہ مجھے اپنی مشیت پر راضی رکھ اور جو کچھ میرے لئے مقدر

فِیْ مَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ

کر دیا گیا ہے اس میں مجھے برکت دے تا کہ جو چیز تو نے دیر میں رکھی ہے اس کے لئے میں

اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ ﴿۱۳۴﴾ اَللّٰھُمَّ لَا عَیْشَ

جلدی نہ چاہوں اور جو چیز تو نے جلد رکھی ہے اس میں میں دیر نہ چاہوں۔ یا اللہ عیش تو بس عیش

اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَۃِ ﴿۱۳۵﴾ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّ

آخرت کا ہے اس کے سوا کوئی عیش نہیں۔ یا اللہ مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ اور

اَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنِ ○

خاکساری ہی کی حالت میں موت لا اور خاکساروں ہی میں مجھے اُٹھا

﴿۱۳۶﴾ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوْا

یا اللہ مجھے ان میں سے کر دے کہ جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں

لئے وہ عطا فرما اور میرے لئے جس میں خیر و بھلائی ہو وہ منتخب فرما۔ **فائدہ ۱۳۴** اس دُعا میں ایک عجیب حقیقت کو بیان کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ اس کا مفہوم ہمارے دلوں میں رچا دے۔ جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ عیش تو صرف آخرت کا عیش ہے۔ یہ دنیا کا عیش بھی کوئی عیش ہے؟ اگر ساری دنیا کی دولت بھی کسی کو مل جائے تو کتنے دن کا عیش ہے حضرت مجذوب رحمۃ اللہ علیہ

وَإِذَآ أَسَآءُوا اسْتَغْفَرُوْا ۱۳۷ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ رَحْمَةً

اور جب بُرائی کرتے ہیں تو مغفرت مانگتے ہیں۔ یا اللہ میں تجھ سے تیری خاص رحمت کی

مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ وَتَجْمَعُ بِهَآ أَمْرِيْ

درخواست کرتا ہوں جس سے میرے دل کو ہدایت کردے اور میرے کاموں کو جمعیت دے

وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِيْ وَتَقْضِيْ

اور اس سے میری ابتری کو درست کردے، اور اس سے میرے دین کو سنوار دے، اور اس سے میرے

بِهَا دَيْنِيْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَآئِبِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا

قرضہ کو ادا کردے اور اس سے میری نظر سے غائب چیزوں کی نگہبانی کر اور میرے پیش نظر

شَاهِدِيْ وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ

چیزوں کو بلندی عطا کر، اور اس سے میرا چہرہ نورانی کردے اور اس سے میرا عمل پاکیزہ کردے

وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ وَتَرُدُّ بِهَآ أُلْفَتِيْ

اور اس سے رشد میرے دل میں ڈال دے اور اس سے میرے حال مالوف کو لوٹا دے

نے کیا خوب کہا ہے۔

عیش دنیا کے ہیں کتنے دن کے لئے	کھو نہ جنت کے مزے ان کے لئے
یہ کیا اے دل تو بس پھر یوں سمجھ	تو نے ناداں گل دیے تنکے لئے

فائدہ ۱۳۷ یہ ایک طویل دُعا ہے جس میں رحمت خاص کی دُعا کی جارہی ہے جس کی

وَتَعْصِمُنِیْ بِھَا مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ ۱۳۸ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ

اور اس کے واسطہ سے مجھے ہر برائی سے بچائے رکھ۔ یا اللہ مجھے ایسا

اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَیَقِیْنًا لَّیْسَ بَعْدَہٗ کُفْرٌ

ایمان دے جو پھر نہ پھرے اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو،

وَّرَحْمَۃً اَنَالُ بِھَا شَرَفَ کَرَامَتِکَ فِی الدُّنْیَا

اور ایسی رحمت کہ اس کے ذریعہ سے میں دنیا اور آخرت میں تیرے ہاں کی عزت کا

وَالْاٰخِرَۃِ ۱۳۹ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ الْفَوْزَ فِی

شرف پالوں۔ یا اللہ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں امورِ تکوینی میں

الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّھَدَآءِ وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَۃَ

کامیابی، اور شہیدوں کی سی مہمانی اور سعیدوں کا سا عیش اور رفاقت

الْاَنْبِیَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَآءِ اِنَّکَ سَمِیْعُ

انبیاء کی اور دشمنوں پر فتح، بے شک تو ہی دعاؤں کا

وضاحت یہ ہے کہ ایسی رحمت عطا فرما جس سے میرے دل میں ٹھنڈک پڑ جائے اور ایسی رحمت عطا فرما جس سے میری پریشانیاں دور ہو جائیں۔ اور آخر میں ایسی رحمت عطا فرما جو مجھے ہر برائی سے بچالے **فائدہ ۱۳۸** اس دعا میں یہ تعلیم دی جا رہی ہے اے اللہ ایمان کی دولت عطا فرمانے کا بعد ہمیں پھر مرتد نہ فرمانا۔

الدُّعَآءِ ۱۴۰ اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِيْ وَضَعُفَ

سننے والا ہے۔ یا اللہ جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو اور میرا

عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ وَمَسْأَلَتِيْ مِنْ

عمل وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو اور اس تک میری آرزو اور میرے سوال کی

خَيْرٍ وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ

رسائی نہ ہو، اور تو نے اس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو یا جو ایسی بھلائی

مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّيْٓ اَرْغَبُ اِلَيْكَ

ہو کہ تو اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی وہ دینے والا ہو تو میں تجھ سے اس کی خواہش

فِيْهِ وَاَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۴۱ اَللّٰهُمَّ

اور تجھ سے تیری رحمت کے واسطہ سے طلب کرتا ہوں اے عالموں کے پروردگار۔ یا اللہ

اِنِّيْٓ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْيِيْ وَضَعُفَ

میں اپنی خواہش تیرے ہی حوالہ کرتا ہوں گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل

فائدہ ۱۴۱ دُعائے مذکورہ میں ایک عاجز انسان اپنی ناسمجھی کا واسطہ دے کر یہ درخواست کر رہا ہے کہ میری تمام تمنائیں اور خواہشیں تیرے سپرد ہیں۔ میرے عمل میں کمی ہے تیری رحمت کا محتاج ہوں۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں جس طرح تو نے سمندروں میں فاصلہ رکھا ہے اسی طرح مجھے بھی دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے فتنے سے دور رکھنا۔

عَمَلِي افْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاَسْئَلُكَ يَا قَاضِيَ الْاُمُوْرِ

ضعیف رہے، میں محتاج ہوں تیری رحمت کا تو اے سب کاموں کے پورا کرنے والے

وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ

اور اے دلوں کو شفا دینے والے میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے سمندروں کے

تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ

درمیان فاصلہ رکھا ہے، اسی طرح مجھے بھی دوزخ کے عذاب سے اور جزع فزع سے

الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ❀۱۴۲ اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ

اور فتنہ قبور سے ایسے ہی فاصلہ پر رکھیو۔ یا اللہ مضبوط

الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ

ڈور والے اور درست حکم والے میں تجھ سے حشر میں امن کی طلب

الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ

کرتا ہوں اور آخرت میں جنت کی، ان لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں

فائدہ ۱۴۲ دعائے مذکورہ میں حشر کے دن امن کا سوال سکھایا جا رہا ہے اور مقربین کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ کی جنت کا سوال کیا جا رہا ہے اور آخر میں یہ درخواست کی گئی کہ اے اللہ تو بڑا مہربان اور شفیق ہے تو جو چاہے کر سکتا ہے۔ ہماری درخواست کو قبول فرما۔

الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ

حاضر باش ہیں بڑے رکوع، سجدہ کرنے والے ہیں اور اقراروں کو پورا کرنے والے ہیں۔

اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ ○

بے شک تو بڑا مہربان ہے بڑا شفیق ہے، اور تو جو چاہے کرسکتا ہے۔

۱۴۳ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا

یا اللہ ہمیں بنادے راہنما راہ یاب (نہ کہ بے راہ اور بھٹکانیوالے)

مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ

اور اپنے دوستوں کا دوست اور اپنے دشمنوں کا دشمن

نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ

ہم اسی کو دوست رکھیں جو تجھے دوست رکھتا ہو اور دشمن رکھیں اسے جو تیرا

خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ ۱۴۴ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ

نافرمان ہو تیری مخلوق میں سے یا اللہ دعا ہے

فائدہ ۱۴۴ یہ دُعائے مذکورہ ہر دُعا کے آخر میں مانگنی چاہیئے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ یا اللہ اس عاجز نے درخواست پیش کردی ہے قبول کرنا تیرا کام ہے اور بھروسہ بھی تیرے ہی اوپر ہے اور اے اللہ اس عاجز کو اس کے نفس کے حوالے ایک پلک بھر کے لئے بھی نہ کر اور اے اللہ جو تو نے مجھے اپنی نعمتیں عطا فرمائی ہیں وہ مجھ سے واپس نہ لے۔

وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ وَهٰذَا الْجَهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ

اور قبول کرنا تیرا کام ہے، اور کوشش یہ ہے اور بھروسہ تیرے ہی اوپر ہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا

یا اللہ مجھے میرے نفس کے حوالہ ایک پلک بھر کے لئے بھی نہ کر اور

تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ أَعْطَيْتَنِيْ ۱۴۵ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ

جو بھی اچھی چیزیں تو نے مجھے دی ہیں، وہ مجھ سے واپس نہ لے۔ یا اللہ تو ایسا

لَسْتَ بِإِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهُ

خدا تو نہیں ہے جسے ہم نے گڑھ لیا ہو اور نہ ایسا پروردگار جس کا ذکر ناپائیدار ہے کہ ہم نے

ابْتَدَعْنَاهُ وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَآءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ

اسے اختراع کرلیا ہو، اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں جو حکم میں تیرے شریک ہیں، اور نہ تجھ سے

لَنَا قَبْلَكَ مِنْ إِلٰهٍ نَّلْجَأُ إِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَآ

پہلے ہی ہمارا کوئی خدا تھا جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے ہوں اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں اور

فائدہ ۱۴۵ اس دعا میں درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ ہمارا کوئی اور خدا نہیں اور نہ آپ کا کوئی اور شریک ہے اے اللہ ہمارا آخری سہارا صرف آپ کی ذات ہے آپ ہی سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ ہماری مغفرت اور بخشش فرما۔

اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَآ اَحَدٌ فَنُشْرِكُهٗ فِيْكَ

نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے میں تیری مدد کی ہے کہ ہم اس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَنَسْاَلُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

تو بابرکت ہے اور تو برتر ہے پس ہم تجھ سے اے وہ کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں درخواست کرتے ہیں کہ تو

اغْفِرْ لِىْ ❀ ۱۴۶ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِىْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا

ہمیں بخش دے۔ یا اللہ تو ہی نے میری جان کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اسے موت

لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا

دے گا تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے۔ تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اس کی ایسی

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ

حفاظت کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے اور اگر تو اسے موت دیتا ہے تو اسے

لَهَا وَارْحَمْهَا ❀ ۱۴۷ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِىْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّىْ بِالْحِلْمِ

بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔ یا اللہ مجھے مدد دے علم دے کر اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر

فائدہ ۱۴۶ اس دُعا میں اللہ سے یہ درخواست کی جا رہی ہے آپ ہمارے خالق ہیں اور آپ کے ہاتھ میں ہماری زندگی اور موت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ ہماری زندگی میں ایسی حفاظت فرما جیسی تو نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے اور موت دے تو اے اللہ بخشش اور رحم کا معاملہ فرما۔ **فائدہ ۱۴۷** اس دُعا میں علم، وقار، تقویٰ اور امن وچین کو خوبصورت انداز میں

وَاَكْرِمْنِي بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِي بِالْعَافِيَةِ ۝۱۴۸ اَللّٰهُمَّ لَا

اور مجھے بزرگی دے تقوی دے کر، اور مجھے جمال دے امن چین دے کر۔ یا اللہ

يُدْرِكْنِي زَمَانٌ وَّلَا يُدْرِكُوْا زَمَانًا لَّا يُتَّبَعُ فِيْهِ

مجھے وہ زمانہ نہ پائے، اور نہ یہ لوگ اس زمانہ کو پائیں جس میں نہ پیروی کی جائے

الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ

صاحب علم کی اور نہ صاحب حلم کا لحاظ کیا جائے اور ان کے دل عجمیوں کے

الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ۝۱۴۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

سے ہو جائیں اور ان کی زبانیں اہل عرب کی سی رہ جائیں۔ یا اللہ میں

اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا

تجھ سے وعدہ لیتا ہوں جسے تو ہرگز نہ توڑیو، کہ میں بھی آخر

بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ

بشر ہوں جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں، یا اسے بُرا بھلا کہوں یا

طلب کر کے دونوں جہاں کی نعمتوں کا سوال سکھلا دیا۔ **فائدہ ۱۴۹** اس دُعا میں رسول معصوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے امتیوں کو عظیم سبق سکھا دیا ہے کہ جس کا خلاصہ یہ ہے اے اللہ میں بشر ہوں اگر میں کسی کو تکلیف دوں برا بھلا کہوں یا بددُعا دوں تو اے اللہ! تو اس بددُعا کو اس کے حق میں رحمت بنا دے۔ اللہ اکبر کیسی پاکیزہ تعلیم دی جا رہی ہے کہ جس میں بددُعا کو بھی رحمت کی دُعا بنا دیا گیا ہے۔

جَلَدْتُّهٗٓ اَوْ لَعَنْتُہٗ فَاجْعَلْهَا لَہٗ صَلٰوۃً وَّزَکٰوۃً

اسے ماروں پیٹوں یا اسے بد عا دوں تو اس سب کو تو اس کے حق میں رحمت اور پاکیز گی بنا دیجیو

وَّقُرْبَۃً تُقَرِّبُہٗ بِهَآ اِلَیْكَ ۱۵۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ

اور قربت کا ذریعہ، جس سے تو اس کو مقرب بنا لے۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ

برص سے اور ضد اضدی سے اور نفاق سے اور برے

الْاَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ

اخلاق سے اور ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے علم میں ہے۔ میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں

اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ

اہل دوزخ کے حال سے اور خود دوزخ سے اور ہر اس چیز سے جو اس سے قریب کرے

قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّمِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ

خواہ وہ قول ہو یا عمل اور ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔

فائدہ ۱۵۰ اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں نفاق سے، برے اخلاق سے، اور ہر اس چیز کی برائی سے جس کو آپ جانتے ہیں اے اللہ میرے اعمال و اخلاق کی اصلاح فرما دے تا کہ ان کی وجہ سے میں جہنم کے قرب سے بچ جاؤں اور اس میں آج کے دن اور بعد والے دن کی شرارتوں سے پناہ طلب کرنے کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی یہ درخواست کی جا رہی ہے کہ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ

اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس برائی سے جو آج کے دن میں ہے اور ہر اس برائی سے

مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ

جو اس کے بعد ہے اور اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے

وَشِرْكِهٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا سُوْٓءًا اَوْ

اور اسکے شرک سے اور اس سے کہ ہم کسی شر کو اپنے اوپر لگائیں یا اسے

نَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْٓئَةً اَوْ ذَنْبًا

کسی مسلمان تک پہنچائیں یا میں کوئی ایسی خطا یا گناہ کروں

لَّا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

جسے تو نہ بخشے اور قیامت کے دن تنگی سے۔

اے اللہ مجھے اس گناہ سے بچا جس کی بنا پر میری مغفرت نہ ہو سکے اور قیامت کے دن کی سختیوں اور تکالیف سے بچا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اے اللہ آپ نے جنت بھی بھرنی ہے بلا حساب تو ہمیں جنت میں عطا فرما حضرت مجذوبؒ نے خوب کہا ہے۔

کروڑوں کو تو کرے گا جنتی ایک یہ نا اہل بھی ان میں سہی

گُنبدِ خضرا کا پُر کیف نظارہ

نوٹ: ہر منزل کے شروع اور آخر میں درود پاک پڑھیں
یہ قبولیت دعا کا ذریعہ ہے۔ (صفحہ نمبر ۶۴ پر ملاحظہ فرمائیں)

پانچویں منزل

بروز بدھ

خطبہ مناجاتِ مقبول

ان دعاؤں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر منزل سے پہلے
خطبہ ذیل پڑھیں اور ہفتہ سے شروع کر کے ہر روز ایک منزل ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے امید کی جاسکتی ہے اور ان سب سے

مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ○ مِنْ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ

کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○

ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ اے اللہ آپ پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ مغرب اور مشرق

وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

کی ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو

سَنَقُوْلُ ○ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○

ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

پانچویں منزل بروز بُدھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

١٥١ اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ١٥٢ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

یا اللہ میری شرمگاہ کو محفوظ کردے اور مجھ پر میرے کام آسان کردے۔ یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ

تجھ سے مانگتا ہوں وضو کا کمال اور نماز کا کمال اور تیری

رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ ١٥٣ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ

خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال۔ یا اللہ میرا نامہ اعمال

كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ ١٥٤ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ

میرے داہنے ہاتھ میں دیجیو۔ یا اللہ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے

فائدہ ١٥١ دُعائے مذکورہ میں عجیب تعلیم دی گئی کہ اگر کوئی انسان کسی حرام کاری میں مبتلا ہو اور اس گناہ سے بچ جانے کی آرزو دل میں ہو تو اس دُعا کا صدقِ دل سے مانگنا اس گناہ سے بچاؤ کی صورت پیدا کردے گا۔ **فائدہ ١٥٢** دُعائے مذکورہ میں وضو نماز اور اللہ کی رضا اور بخشش کا کمال طلب کرکے یہ سبق دیا جارہا ہے کہ مومن کا کام عبادات میں کوشش کرکے مرتبہ کمال تک پہنچنا ہے۔

وَجَنِّبْنِیْ عَذَابَكَ ﴿۱۵۵﴾ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ یَوْمَ

اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔ یا اللہ میرے قدم ثابت رکھنا جس دن کہ

تَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ ﴿۱۵۶﴾ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِیْنَ ○

قدم ڈگمگانے لگیں گے۔ یا اللہ ہمیں فلاح یاب بنائیو۔

﴿۱۵۷﴾ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَیْنَا

یا اللہ اپنے ذکر سے ہمارے دلوں کے قفل کھول دے اور ہم پر اپنی

نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا

نعمت کو پورا کر، اور ہم پر اپنے فضل کو پورا کر، اور ہمیں

مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۵۸﴾ اَللّٰهُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ

اپنے نیک بندوں میں سے کر لے۔ یا اللہ مجھے وہ سب سے بڑھ

مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۵۹﴾ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مُسْلِمًا

کر دے جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے۔ یا اللہ مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ

فائدہ ۱۵۶ دُعائے مذکورہ آدھی لائن سے بھی مختصر ہے لیکن ایک وسیع ترین مفہوم ہے اس کا یعنی اللہ سے دنیا آخرت ہر چھوٹی بڑی پریشانی سے نجات اور دونوں جہاں کی نعمتوں کے حصول کا اس میں سبق ہے۔

فائدہ ۱۵۸ دُعائے مذکورہ میں اللہ تعالیٰ سے ان نعمتوں کا سوال کیا گیا ہے جو اللہ اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے جس میں درخواست یہ کر رہا ہے کہ مجھے ان سب سے بڑھ کر نعمتیں عطا فرما۔

وَّاَمِتْنِیْ مُسْلِمًا ﴿۱۶۰﴾ اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْکَفَرَۃَ وَاَلْقِ فِیْ

اور مسلمان ہی مار۔ یا اللہ کافروں کو عذاب دے اور ان کے

قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَاَنْزِلْ

دلوں میں ہیبت بٹھا دے اور ان کی بات میں اختلاف پیدا کر دے، اور ان پر

عَلَیْھِمْ رِجْزَکَ وَعَذَابَکَ ○ اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْکَفَرَۃَ اَھْلَ

اپنا قہر و عذاب نازل کر یا اللہ کافروں کو عذاب دے، چاہے وہ اہل

الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ الَّذِیْنَ یَجْحَدُوْنَ اٰیَاتِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ

کتاب ہوں یا مشرک بہر حال جو بھی تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کی

رُسُلَکَ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیَتَعَدَّوْنَ

تکذیب کرتے ہیں اور تیری راہ سے دوسروں کو روکتے ہیں اور تیری مقرر کی ہوئی حدوں

حُدُوْدَکَ وَیَدْعُوْنَ مَعَکَ اِلٰھًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

سے تجاوز کرتے ہیں اور تیرے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں حالانکہ کوئی بھی معبود نہیں ہے سوا تیرے

اس میں سبق بھی دیا جا رہا ہے کہ اللہ سے انسان ہمیشہ بڑے سے بڑے انعام کی تمنا کرتا ہے۔ اور جب مانگے تو پورے یقین کے ساتھ دعا مانگے۔

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا

بابرکت ہے تو اور ہر طرح نہایت درجہ برتر ہے تواس سے کہ جو یہ ظالم کہتے ہیں۔

۱۶۱ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

یا اللہ تو مجھے بخش دے اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ

اور تمام اسلام والوں اور اسلام والیوں کو اور انہیں سنوار دے اور ان کی صلح کردے

بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ

آپس میں اور ان کے دلوں میں اُلفت دے اور ان کے دلوں میں ایمان

وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ

اور حکمت رکھ دے اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت قدم رکھ اور انہیں توفیق دے

اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ

کہ جو نعمت تو نے انہیں نصیب کی ہے اس کا وہ شکر کرتے رہیں اور

فائدہ ۱۶۱ دُعائے مذکورہ میں یہ تعلیم دی جارہی ہے کہ مغفرت و بخشش کی دُعا جب اپنے لئے طلب کرے تو تمام ایمان والوں مردوں اور عورتوں کے لئے بھی مانگتا رہے اور ساتھ ہی یہ سبق بھی سکھایا جارہا ہے کہ مسلمانوں کی آپس میں مصالحت اور دلوں میں الفت اور حکمت اور ایمان بھی طلب کرتا رہے۔ حدیث میں ایک مضمون یہ آیا ہے کہ جو بندہ صبح و شام تمام مسلمانوں کی

يُوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ

جو وعدہ تو نے ان سے لیا ہے اسے وہ پورا کرتے رہیں اور انہیں اپنے اور

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ

ان کے دشمنوں پر غالب رکھ۔ اے معبود برحق تو پاک ہے کوئی معبود سوا تیرے

غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ اِنَّكَ

نہیں ہے۔ میرے گناہ بخش دے اور میرے عمل درست کر دے بے شک

تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

تو ہی گناہ بخش دیتا ہے جس کے چاہتا ہے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ

اے بخشنے والے مجھے بخشدے۔ اے توبہ قبول کرنیوالے میری توبہ قبول کر، اے رحم کرنیوالے مجھ پر رحم کر،

يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ يَا رَءُوْفُ ارْءُفْ بِيْ يَا رَبِّ

اے معاف کرنے والے مجھے معاف کر، اے مہربان مجھ پر مہربانی کر، اے پروردگار

مغفرت و بخشش کی دُعا کرتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائیں گے اور مرحومین کی تعداد کے برابر نیکیاں بھی لکھ دی جائیں گی۔ اور ساتھ ہی اس دعا میں یہ تعلیم دی جا رہی ہے جو ہر وقت انسان کے پیش نظر رہے کہ یا اللہ ہمارے اعمال کو درست فرما دے تاکہ اس درستگی پر عمل کر کے اپنی مغفرت اور بخشش حاصل کر سکیں۔

اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ

مجھے توفیق دے کہ تو نے جو نعمت مجھے دی ہے اس کا شکر ادا کروں اور

طَوِّقْنِیْ حُسْنَ عِبَادَتِکَ یَا رَبِّ اَسْأَلُکَ مِنَ

مجھے طاقت دے کہ تیری عبادت اچھی طرح کروں۔ اے پروردگار میں تجھ سے مانگتا ہوں

الْخَیْرِ کُلِّہٖ یَا رَبِّ افْتَحْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ

بھلائی سب کی سب، اے پروردگار میرا آغاز خیر کے ساتھ کر اور میرا خاتمہ خیر کے ساتھ کر،

وَّقِنِی السَّیِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَہٗ ط

اور مجھے برائیوں سے بچالے اور جسے تو نے برائیوں سے اس دن بچالیا بے شک تو نے اس پر رحم ہی کیا،

وَذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۱۶۲ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ وَلَکَ

اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ یا اللہ! تیرے لئے تعریف ہے ساری اور تیرے ہی لئے

الشُّکْرُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْمُلْکُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْخَلْقُ کُلُّہٗ بِیَدِکَ

شکر ہے سارا اور تیرے لئے ہے حکومت ساری اور تیرے لئے مخلوق ہے ساری، تیرے ہاتھ

فائدہ ۱۶۲ مذکورہ دُعا میں خدا کی توحید کے اقرار کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ کے حضور ایک درخواست کی جا رہی ہے کہ اے اللہ! میرے غم، فکر اور پریشانیوں کو دور فرما۔ ساتھ ہی اعتراف بھی کیا جا رہا ہے کہ اے اللہ میں گناہ گار ہوں تیری حمد وثناء کے ساتھ چل رہا ہوں۔

(اے اللہ مجھے گناہوں سے بچالے اور جس کو تو نے گناہوں سے بچالیا اس نے تیرا رحم پالیا)

اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَ

میں بھلائی ہے ساری اور تیری ہی طرف امور رجوع ہوتے ہیں تمام میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی ساری

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ ۱۶۳ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ

اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں تمام برائیوں سے۔ شروع اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ

یا اللہ مجھ سے فکر اور غم دور فرما دے یا اللہ میں تیری حمد کے ساتھ

اِنْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِىْ اِعْتَرَفْتُ ۱۶۴ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِىْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ

چلتا پھرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ یا اللہ میرے معبود، اور معبود ابراہیم

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اور اسحٰق اور یعقوب کے، اور معبود جبرئیلؑ اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے

اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِىْ فَاِنَّا مُضْطَرٌّ

میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض قبول کر لے کہ میں بے قرار ہوں۔

فائدہ ۱۶۴ دُعائے مذکورہ میں ملائکہ مقربین اور انبیاء علیہم السلام کا واسطہ دے کر التجاء کی جارہی ہے کہ میری دُعا کو قبول فرما۔ اپنی بے کسی اور بے بسی کا واسطہ دے کر درخواست کی جارہی ہے کہ اے اللہ! میں بلا میں پڑا ہوں گناہ گار ہوں میرے سارے مسائل حل فرما۔ انسان ساتھ اس کا بھی اقرار کرتا رہے کہ یا اللہ میں بڑا گنہگار ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔

وَتَعْصِمَنِىْ فِىْ دِيْنِىْ فَاِنِّىْ مُبْتَلًى وَّتَنَالَنِىْ بِرَحْمَتِكَ

اور مجھے میرے دین میں محفوظ رکھ کہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں۔ اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھنا

فَاِنِّىْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِىَ عَنِّى الْفَقْرَ فَاِنِّىْ مُتَمَسْكِنٌ ○

کہ میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دور رکھنا، کہ میں بے کس ہوں۔

١٦٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ فَاِنَّ

یا اللہ میں تجھ سے ہر اس حق سے مانگتا ہوں جو سائلوں کا تجھ پر ہے۔ کیونکہ بے شک

لِلسَّآئِلِ عَلَيْكَ حَقًّا اَيُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ

سائلوں کا تجھ پر حق ہے کہ خشکی اور تری کے جس کسی بھی غلام یا باندی نے تجھ سے کوئی

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَهُمْ

دعائیں مانگی ہوں اور تو نے انکی دعائیں قبول کی ہوں،

اَنْ تُشْرِكَنَا فِىْ صَالِحِ مَا يَدْعُوْنَكَ فِيْهِ وَاَنْ

تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کردے جو وہ تجھ سے مانگیں اور تو انہیں

فائدہ ١٦٥ دُعاءِ مذکورہ میں عجیب انداز سے دُعاء سکھلائی جارہی ہے جس میں خصوصیت سے یہ ذکر ہے کہ اے اللہ! تو اپنے تمام مقبول اور مستجاب الدعوات بندوں کی دُعاؤں میں ہمیں شامل فرما اور عافیت وقبولیت کے ساتھ ہمارے گناہوں سے درگزر فرما۔ اور اس بندے کا تعلق خشکی سے ہو یا تری سے جہاں جہاں بھی تیرے مقبول بندے دعائیں طلب کر رہے ہوں ہمیں ان میں شامل فرما۔

تُشْرِكَهُمْ فِيْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِيْهِ وَاَنْ

اور یہ کہ جو ہم تجھ سے مانگیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کردے

تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ

تو ہمیں اور انہیں چین دے، اور تو ہماری اور ان کی دعائیں قبول کر اور یہ کہ تو ہم سے

عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اور ان سے درگذر کر۔ بے شک ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے اُتارا ہے اور ہم نے رسول کی پیروی کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۱۶۶ اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ

پس ہمیں بھی شہادت دینے والوں میں لکھ۔ یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ عنایت کر

وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوبیت برگزیدہ لوگوں میں کردے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ عالی لوگوں میں

وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ۱۶۷ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ

اور آپ کا ذکر اہل تقرب میں۔ یا اللہ مجھے اپنے ہاں سے ہدایت

فائدہ ۱۶۶ دُعاء مذکورہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس کے لیے اس مقام وسیلہ کی درخواست کی گئی ہے جس کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وعدہ کیا گیا ہے یہی وہ اعلیٰ مقام ہے جس مرتبہ پر فائز ہوکر آپ کو اپنی امت کی شفاعت کا اذن حاصل ہوگا کس قدر رحمت ہے ہمیں محض اس کے طلب کرنے پر شفاعت بھی مل رہی ہے جو جنت میں داخلہ کا ذریعہ بنے گی۔

عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ

نصیب کر، اور مجھے اپنے فضل وکرم سے مستفید کر، اور مجھ پر اپنی

رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ۱۶۸ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

رحمت کامل کر، اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کر۔ یا اللہ مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

اور مجھ پر رحم کر، اور میری توبہ قبول کر، تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔

۱۶۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ

یا اللہ میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی اور عمل

اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ

اہل یقین کے سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا اور ہمت

اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ

اہل صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی اور طلب اہل

فائدہ ۱۶۹ دُعاءِ مذکورہ میں ہدایت کی دُعاء مانگی جارہی ہے اور موت تک پیارے انداز میں استقامت کی دُعا طلب کی جارہی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اے اللہ تو مجھے اہل ہدایت جیسی توفیق، اہل یقین جیسا عمل، اہل توبہ جیسا اخلاص، اہل صبر جیسی ہمت عطا فرما۔ اس دعا کا تعلق اپنے منزل کو پالے گا اور ان شاء اللہ محروم اور مردود نہ ہوگا۔

الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ

شوق کی سی اور عبادت اہل تقویٰ کی سی اور معرفت اہل علم کی سی

حَتّٰى اَلْقَاكَ ﴿۱۷۰﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مَخَافَةً

یہاں تک کہ میں تجھ سے مل جاؤں۔ یا اللہ میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں

تَحْجُزُنِىْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ

جو مجھے تیری نافرمانیوں سے روک دے۔ تاکہ میں تیری اطاعت کے ایسے

عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ

عمل کروں کہ تیری خوشنودی کا مستحق ہو جاؤں اور تاکہ میں تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے

خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَاءً

خالص توبہ کروں۔ اور تاکہ تجھ سے شرما کر تیرے روبرو خلوص کو صاف

مِّنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

کروں اور تاکہ تجھ پر بھروسہ کروں کل کاموں میں

فائدہ ۱۷۰ اس دُعا میں اللہ جل شانہ سے اس درجہ کے خوف کا سوال ہے کہ جس سے انسان اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے بچ جائے اور نیکیوں کو حاصل کرے اور پھر یہ التجاء کرے کہ اے اللہ میں کسی حق یا وصیت کی طرف سے غفلت میں مبتلا نہ ہو جاؤں اور اے اللہ! اچانک ہلاک نہ کرنا اور نہ ہی اچانک کسی مصیبت میں گرفتار کرنا۔ اور ایسا خوف عطا فرما جو گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہو۔

وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا

تجھ سے نیک گمان طلب کرتا ہوں۔ پاک ہے تو اے نور کے پیدا کرنیوالے۔ یا اللہ ہم کو ہلاک نہ کرنا

فُجَاءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ

ناگہاں اور نہ ہم کو اچانک پکڑنا اور نہ ہمیں کسی حق و وصیت کی طرف

وَّلَا وَصِيَّةٍ ۱۷۱ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ○

سے غفلت میں رکھنا۔ یا اللہ میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا کردینا

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا

یا اللہ مجھ پر قرآن عظیم کے طفیل میں رحم کرنا اور اسے میرے حق میں رہبری اور نور

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ

اور ہدایت اور رحمت بنا دینا۔ یا اللہ مجھے یاد کرادے اس میں سے جو کچھ بھول گیا ہوں اور مجھے سکھا

مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ اللَّيْلِ

دے اس میں سے جو کچھ نہ جانتا ہوں، اور مجھے اس کی تلاوت نصیب کر دن اور رات کے

فائدہ ۱۷۱ اس دُعاء میں قبر کی وحشت، تاریکی اور تنہائی کی جگہ انس و محبت کی درخواست کی جارہی ہے اور پھر قرآن عظیم کے وسیلہ سے رحم و کرم طلب کیا جارہا ہے یہی دُعا ختم قرآن کریم کے موقع پر ہر قرآن کریم کے آخر میں لکھی ہوئی ہے۔ اے اللہ ہم سب کو عذاب قبر سے محفوظ فرما۔ اور قرآن کریم کی صبح و شام تلاوت کی توفیق عطا فرما۔

وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اوقات میں اور اسے میرے لئے حجت بنا دے، اے پروردگار عالم۔

۱۷۲ اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

یا اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندہ کا اور بیٹا ہوں تیری بندی کا

نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِكَ

ہمہ تن تیری ہی مٹھی میں ہوں، تیرے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں۔ تیرے ملنے کی تصدیق کرتا ہوں

وَاُؤْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُ وَنَهَیْتَنِیْ فَاَتَیْتُ

اور تیرے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، تو نے حکم دیا، میں نے نافرمانی کی، اور تو نے روکا میں نے ارتکاب کیا،

هٰذَا مَكَانُ الْعَآئِذِبِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

یہ جگہ دوزخ سے پناہ لینے کی تیرے ذریعے سے ہے کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے

سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو ہمیں بخش دے بے شک کوئی نہیں بخش سکتا

فائدہ ۱۷۲ اس دُعاء میں یہ درخواست کی جارہی ہے کہ میں کل کا کل تیرے قبضہ میں ہوں اور تیرے وعدے پر یقین رکھتا ہوں۔ اے اللہ! میں نے تیرے حکم کی نافرمانی کی جس کام سے تو نے مجھے روکا اسی کا میں نے ارتکاب کیا۔ میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا اب تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں تیری رحمت کا واسطہ تو ہم کو بخش دے۔

الذُّنُوبَ اِلَّآ اَنْتَ ۱۷۳ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى

گناہوں کو سوا تیرے ۔ یا اللہ تجھی کو ہر تعریف سزاوار ہے، اور تجھی سے شکایت چاہیے

وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور تجھ سے فریاد چاہیے اور تجھ ہی سے مدد۔ اور نہ کوئی بچاؤ ہے، اور نہ کوئی قوت عبادت کی

بِاللّٰهِ ۱۷۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

سوائے اللہ کے۔ یا اللہ میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناخوشی سے

وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ

اور تیری عفو کی پناہ میں تیرے عذاب سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں خود تجھ سے میں تیری تعریف

ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

نہیں کر سکتا ہوں تو اسی تعریف کے لائق ہے جو تو نے خود اپنی ذات کی کی ہے۔ یا اللہ ہم تیری

نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ

پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ہم ڈگ جائیں، یا ڈگائیں، یا گمراہ کریں یا ظلم کریں یا کوئی ہم پر

فائدہ ۱۷۴ دُعاء مذکورہ میں اللہ کی رضاء کی پناہ کا سوال کیا گیا ہے اور ساتھ ہی یہ درخواست کی جارہی ہے کہ اے اللہ ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس لیے کہ ہم کہیں پھسل جائیں یا کسی کو پھسلا دیں کسی پر ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے اے اللہ تیری ذات گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں۔ تو میری دنیا و آخرت کے کام درست فرما۔ اس دُعاء میں کَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ کا کلمہ شفقت

عَلَيْنَآ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَآ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُ بِنُوْرِ

ظلم کرے، یا جہالت کریں یا کوئی جہالت کرے یا گمراہ ہوں یا کوئی گمراہ کرے۔تیری ذات کے نور

وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْٓ اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ

کی پناہ میں آتا ہوں جس نے آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے اور اس سے ظلمتیں چمک اٹھی ہیں

وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ

اور اس سے دنیا اور آخرت کے کام درست ہیں۔ پناہ اس امر سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اتارے

وَتُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَاحَوْلَ وَلَا

اور تو ناخوشی نازل کرے اور حق ہے کہ تجھے منایا جائے کہ تو راضی ہو جائے اور نہ کوئی بچاؤ ہے

قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اور نہ کوئی طاقت مگر تیری مدد سے یا اللہ میں نگہبانی چاہتا ہوں بچہ کی سی نگہبانی۔یا اللہ میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّئُوْلِ ۝

تیری پناہ میں آتا ہوں دو اندھی برائیوں یعنی سیلاب اور حملہ آور اونٹ سے۔

اور پیار کے عجیب معانی کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے جس کا مفہوم اس طرح ہے کہ اے اللہ! ایک شفیق ماں بچے کو ایک ایک لمحہ کے لیے دور نہیں ہونے دیتی ہر وقت اس کی نگرانی و نگہبانی میں لگی رہتی ہے۔اسی طرح ہر بندہ حق تعالیٰ سے ایسی ہی نگہبانی کی درخواست کر رہا ہے۔

اے اللہ آپ تو ستر ماؤں سے زیادہ شفیق ہے ہمیں محروم نہ فرمائیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَامُوْلٍ ○ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے امید کی جاسکتی ہے اور ان سب سے

مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ○ مِنْ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○

ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ اے اللہ آپ پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ مغرب اور مشرق

وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

کی ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو

سَنَقُوْلُ ○ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○

ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

چھٹی منزل بروز جمعرات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۷۵ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیِّکَ وَاِبْرٰھِیْمَ

یا اللہ میں درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبی ہیں اور بہ طفیل ابراہیم کے

خَلِیْلِکَ وَمُوْسٰی نَجِیِّکَ وَعِیْسٰی رُوْحِکَ وَکَلِمَتِکَ وَ

جو تیرے خلیل ہیں اور بہ طفیل موسیٰ کے جو تیرے کلیم ہیں اور بہ طفیل عیسیٰ کے جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں

بِکَلَامِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ

اور بہ طفیل کلام موسیٰ کے اور انجیل حضرت عیسیٰ کے اور زبور حضرت داوٗد کے اور فرقان

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِکُلِّ وَحْیٍ اَوْحَیْتَہٗ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بہ طفیل ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا ہو

فائدہ ۱۷۵ مذکورہ دُعا کا خلاصہ یہ سمجھ میں آتا ہے کہ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ، حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم کا واسطہ دے کر یہ درخواست کی جارہی ہے کہ اے اللہ! مجھے ایسا قرآن کریم نصیب فرما جو میرے خون، میرے کان، میری آنکھوں میں رچ بس جائے اور

أَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ أَوْ سَائِلٍ أَعْطَيْتَهُ أَوْ فَقِيرٍ

یا ہر حکم تکوینی کے جسے تو نے جاری کیا ہو اور بہ طفیل ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو، اور بہ طفیل ہر محتاج

أَغْنَيْتَهُ أَوْ غَنِيٍّ أَفْقَرْتَهُ أَوْ ضَالٍّ هَدَيْتَهُ

کے جس کو تو نے غنی کیا ہو اور بہ طفیل ہر غنی کے جسے تو نے محتاج کر دیا ہو اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دی

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى الْأَرْضِ

اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل تیرے اس نام کے جس کو تو نے زمین پر رکھا

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

اور وہ ٹھہر گئی، اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے اور پہاڑوں پر رکھا تو

فَرَسَتْ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهِ عَرْشُكَ

وہ جم گئے۔ اور میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے بہ طفیل اس نام کے جس سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِي

اور یا اللہ میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے بہ طفیل اس نام کے کہ وہ پاک ہے اور ستھرا ہے تیری

میرے جسم کو اس پر عمل کرنے والا بنا دے گویا دیکھوں تو قرآن ہی کی آنکھ سے۔ سنوں تو قرآن ہی کے کان سے۔ سوچوں تو قرآن ہی کے بارے میں یعنی ہر سطح ہر طرح سے قرآن ہی میری زندگی پر چھا جائے۔ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا ایسا ابدی معجزہ ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے ایسی قوت اور طاقت رکھی ہے کہ اگر کوئی شخص حقیقت کے ساتھ ان کے معانی پر غور کرے تو یہ بات نکھر کر

كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى

کتاب میں تیرے پاس سے نازل ہوا ہے اور بہ طفیل تیرے اس نام کے جسے تو نے

النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَ

دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہو گئی۔ اور بہ طفیل تیری عظمت اور

كِبْرِيَائِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي الْقُرْاٰنَ

تیری بڑائی کے اور بہ طفیل تیرے نور ذات کے، کہ تو نصیب کرے مجھے قرآنِ

الْعَظِيْمَ وَتُخَلِّطَهٗ بِلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ

عظیم، اور اسے میرے گوشت میں، میرے خون میں، میری شنوائی میں، میری بینائی میں پیوست کر دے،

وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ

اور اس پر میرے جسم کو عامل بنا دے اپنی قدرت اور قوت سے بے شک نہ کوئی بچاؤ معصیت سے ہے،

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا

اور نہ کوئی قوت ہے مگر تیرے ذریعہ سے، یا اللہ ہمیں اپنی خفیہ گرفت سے بے فکر نہ کر، اور نہ ہمیں اپنی

سامنے آئے گی کہ یہ کسی بندے کا کلام نہیں ہے اس کلام میں کہیں دباؤ اور کہیں ضعف نظر نہیں آئے گا بارہویں پارہ میں ارشاد الٰہی ہے زمین و آسمان کو اس انداز میں حکم دیا جا رہا ہے کہ اے زمین پانی نگل جا اور اے آسمان تو برسنے سے تھم جا۔ کیا دنیا کی کوئی طاقت اس طرح حکم دے سکتی ہے۔ یہ قوت و طاقت والا کلام صرف اللہ ہی کا کلام ہو سکتا ہے۔ کسی بشر کا نہیں۔

ذِكْرِكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ

یاد سے غافل ہونے دے اور ہماری پردہ داری کر اور نہ کر ہمیں

الْغَافِلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ

غافلوں میں سے۔ یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں عافیت عاجل کی،

وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَآ اِلٰى رَحْمَتِكَ يَا

اور دفع بلا کی اور دنیا سے تیری رحمت کی جانب منتقل ہونے کی۔ اے

مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ

وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں ہے اس کے عوض۔

يَآ اَحَدَ مَنْ لَّآ اَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا

اے والی اس شخص کے جس کا کوئی والی نہیں اے سہارے اس شخص کے جس کا

سَنَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِيْ مِمَّآ

کوئی سہارا نہیں اُمیدیں منقطع ہو چکی ہیں مگر تجھ سے۔ مجھے نجات دے اس حال سے

فائدہ ۱۷۶ دُعاء مذکورہ میں بارگاہ خداوندی میں ان الفاظ کے ساتھ التجا کی گئی ہے اے میرے خدا مجھے جلدی سے دکھ اور تکلیف سے باہر نکال مجھے چین اور سکھ نصیب فرما اور میری ساری بلائیں دفع فرما۔ اور پھر یہ الفاظ قابل رشک ہیں۔ بے کسوں اور بے سہاروں کے یکتا سہارے کہ میری ساری دنیا سے امیدیں ختم ہو چکی ہیں ایک تجھ سے امید باقی ہے درخواست کرتا ہوں کہ میں جس بلا

اَنَا فِيْهِ وَاَعِنِّىْ عَلٰى مَآ اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِىْ

جس میں کہ میں ہوں اور جو بلا کہ نازل ہو چکی ہے اس کے مقابلہ میں میری مدد کر

بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ ۝

صدقہ اپنی ذات پاک کا اور محمد ﷺ کے اس حق کے طفیل میں جو تجھ پر ہے۔ آمین

۱۷۷ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِىْ بِعَيْنِكَ الَّتِىْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِىْ

یا اللہ میری نگہبانی کر اپنی اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور مجھے اپنی اس قوت کی

بِرُكْنِكَ الَّذِىْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِىْ بِقُدْرَتِكَ عَلَىَّ

آڑ میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا اور مجھ پر رحم کر اپنی قدرت سے جو مجھ پر ہے

فَلَآ اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَآئِىْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ

تا کہ میں ہلاک نہ ہوں۔ اور تو ہی میری امید گاہ ہے، کتنی ہی نعمتیں تو نے مجھے

بِهَا عَلَىَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِىْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ

دیں اور میرا ان کے لئے شکر کم ہی رہا اور کتنی مصیبتیں ہیں

میں پھنس چکا ہوں اس میں میری مدد فرما صدقہ آپ کی ذات پاک کا اور نبی کریم محمد ﷺ کے وسیلہ کے اس حق کے طفیل جو آپ نے اپنے اوپر وعدہ کے مطابق لازم قرار دیا ہے۔

فائدہ ۱۷۷: مذکورہ دُعا کے ترجمہ پر غور کیجئے جس میں اللہ جل شانہ سے یہ درخواست کی گئی ہے اے اللہ! میری حفاظت فرما اپنی اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور اپنی اس قوت سے جس

نِ ابْتَلَيْتَنِیْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِیْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ

جن میں تو نے مجھے مبتلا کیا اور میرا صبر ان پر کم ہی رہا۔ پس اے وہ کہ اس کی نعمت

نِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ فَلَمْ يَحْرِمْنِیْ وَيَا مَنْ قَلَّ

کے وقت میرا شکر کم رہا پھر بھی مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ کہ

عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ يَخْذُلْنِیْ وَيَا مَنْ رَّاٰنِیْ

اس کے ابتلاء کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا، اور اے وہ کہ

عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِیْ ۱۴۸ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ

مجھے گناہوں پر دیکھا پھر بھی مجھے (رسوا) نہ کیا۔ اے ایسے احسان والے

الَّذِیْ لَا يَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّيَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِیْ

جس کا احسان کبھی ختم نہ ہوا، اور اے ایسی نعمتوں والے کہ جس کی

لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نعمتیں کبھی شمار نہ ہو سکیں۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

کے مقابلہ میں کوئی نہیں آسکتا۔ اے اللہ میں قصور وار ہوں تیری نعمت کا حق شکر بھی ادا نہیں کر سکتا۔ نہ ہی غم میں میں نے صبر کیا۔ دردمندانہ التجا ہے کہ کوتاہیوں کو نظر انداز فرما اور عافیت نصیب فرما۔ مسنون دعاؤں میں یہ ایک عجیب دعا ہے جس میں بشری کمزوری کا لحاظ رکھتے ہوئے یہ بھی تعلیم دی گئی کہ مجھے جلدی سے عافیت، راحت اور سکون عطا فرما۔

وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَأُ فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت نازل کر، میں تیرے زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں اور

وَالْجَبَابِرَةِ ۱۷۹ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا وَعَلٰى

زورآوروں کے مقابلہ میں۔ یا اللہ میرے دین پر دنیا کو مددگار بنادے اور میری

اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا

آخرت پر تقویٰ کو مددگار کردے اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو آنکھوں سے دور ہیں اور ان

تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ لَّا

چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر اے وہ کہ نہ اسے

تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِيْ مَا

گناہ نقصان پہنچاسکتے ہیں اور نہ اس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے۔ مجھے وہ چیز دے جو

لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ

تیرے ہاں کمی نہیں کرتی، معاف کردے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی۔ بے شک تو ہی

فائدہ ۱۷۹ اس دُعاء مذکورہ میں بارگاہ خداوندی میں اس کی درخواست کی گئی ہے کہ دنیا کو دین کی ترقی اور تقویٰ کو آخرت میں نجات کا ذریعہ بنا اور پھر یہ سبق بھی سکھلایا گیا ہے کہ اگر ساری دنیا گناہوں میں غرق ہو جائے تو تیرہ ذرہ بھر بھی حرج نہیں ہوگا اور اگر تو سب کی مغفرت کردے تو تیرے خزانے میں رائی برابر بھی کمی نہیں ہوسکتی۔

الْوَهَّابُ اَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّ

بڑا دینے والا ہے۔ میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشائش کی اور صبر جمیل کی اور

رِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَاَسْأَلُكَ

رزق وسیع کی، اور جملہ بلاؤں سے امن کی اور میں مانگتا

تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ

ہوں تجھ سے پورا چین اور مانگتا ہوں تجھ سے اس چین کا دوام اور مانگتا ہوں

الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا

تجھ سے اس چین پر توفیق شکر، اور مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی اور نہ کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۸۰ اَللّٰهُمَّ

بچاؤں ہے گناہوں سے اور نہ کوئی قوت ہے طاعت کی سوائے اللہ بزرگ و برتر کے۔ یا اللہ

اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ

میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے اور میرے

فائدہ ۱۸۰ دُعاءِ مذکورہ میں باطن اور ظاہر کی درستگی کا سوال اور پھر باطن کو ظاہر سے زیادہ بہتر بنانے کی دُعاء کی تلقین کی جارہی ہے اور ساتھ ہی مال اولاد و اہل و عیال کے بارے میں یہ درخواست کی جارہی ہے کہ یا اللہ ان سب کو گمراہیوں سے بچا نہ یہ خود گمراہ ہوں اور نہ یہ دوسروں کو گمراہ کریں۔ اپنی دعاؤں میں اپنے اہل و عیال کو بھی شامل رکھیں۔

عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ صَالِحِ

ظاہر کو صالح بنادے۔ یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ان اچھی چیزوں کی

مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ

جو تو لوگوں کو دیتا ہے مال سے ہو یا بیوی سے ہو یا بچے سے ہو۔ میں نہ

ضَآلٍّ وَّلَا مُضِلٍّ ۱۸۱ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ

گمراہ ہوں نہ گمراہ کرنیوالا ہوں۔ یا اللہ ہمیں منتخب بندوں میں سے کرلے

الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ

جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے اور جو مقبول مہمان ہونگے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ

یا اللہ میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر اطمینان رکھے اور تیرے

بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ○

ملنے کا یقین رکھے اور تیری مشیت پر راضی رہے اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے۔

فائدہ ۱۸۱ اس دُعاء میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ! آخرت میں ہمارے چہرے اور ہمارے اعضاء کو روشن اور چمکدار بنا۔ اور ایسا نفس عطا کر جو تجھ پر اطمینان رکھے اور تیری ملاقات کا یقین ہو اور تیرے دیے ہوئے رزق پر قناعت رکھے۔ اور یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ یا اللہ تیرے فیصلوں پر راضی رہوں تاکہ تسلیم و رضا پر عمل ہو سکے۔

١٨٣ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ

یا اللہ حمد تیرے ہی لئے ہے، ایسی حمد کہ تیری ہمیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے اور تیرے

الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

لئے حمد ہے ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد

لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

کہ اس کی انتہا تیری مشیت کے بغیر نہیں۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ

لَّا يُرِيْدُ قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ

اس کے قائل کا مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد

كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ

جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو۔ یا اللہ متوجہ کردے

بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ

میرے دل کو اپنے دین کی طرف اور ہماری حفاظت ادھر اُدھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ

فائدہ ١٨٣ اس دُعا میں اللہ جل شانہ کی لامتناہی حمد کی گئی ہے اور پھر اس کے ساتھ ہی یہ عجیب درخواست کی گئی ہے۔ اے اللہ! میرے دل کو اپنی طرف متوجہ کر۔ ہر طرف سے اپنی رحمت سے ہماری حفاظت فرما۔ ثابت قدمی عطا کر۔ ہدایت پر قائم رکھ اور گمراہی سے بچا۔ اور یہ کلمات بھی آئے ہیں اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو دین پر ثابت قدم رکھ۔

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِیْ اَنْ اَضِلَّ ○

یا اللہ مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جاؤں اور مجھے ہدایت پر رکھ کہ کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں۔

۱۸۳ اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِیْ وَبَيْنَ قَلْبِیْ فَحُلْ بَيْنِیْ

یا اللہ تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں پس تو حائل رہ مجھ میں

وَبَيْنَ الشَّيْطٰنِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ

اور شیطان اور اس کے کام میں یا اللہ ہمیں نصیب کر

فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا

اپنا فضل اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ اور جو رزق تو نے ہمیں دیا

رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِیْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ

اس میں برکت دے اور ہمارے دلوں کو غنی کر دے اور جو کچھ تیرے پاس ہے

رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ ۱۸۴ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ

اس کی طرف ہمیں رغبت دیدے۔ یا اللہ مجھے ان میں کر دے جنہوں

فائدہ ۱۸۳ اس دُعاءِ مذکورہ میں اللہ جل شانہ سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ! آپ میرے اور شیطان کے درمیان رکاوٹ بن جائیں تاکہ میں گناہوں سے بچ سکوں اور ہمیشہ ہمیشہ تیری اطاعت اور بندگی میں لگا رہوں نیز اس دُعا میں یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ اپنے فضل کے ساتھ ہمیں رزق سے محروم نہ رکھ۔ برکت والا رزق عطا فرما اور ہمارے

تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ

نے تجھ پر توکل کیا۔ پس تو ان کے لئے کافی ہو گیا اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی

فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ ۱۸۵ اَللّٰهُمَّ

سو تو نے انہیں ہدایت دی اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی سو تو نے انہیں مدد دی۔ یا اللہ

اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ

میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنا دے۔

وَاجْعَلْ هِمَّتِیْ وَهَوَایَ فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ

اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کر دے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو یا اللہ

وَمَا ابْتَلَيْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رَّخَاءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِیْ

تو میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے تو مجھے طریق

بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْاِسْلَامِ ۱۸۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

حق اور شریعت اسلام پر جمائے رکھ۔ یا اللہ میں

دلوں کو ایسا غنی کر دے کہ جس میں ہماری نفسانی خواہشات مٹ جائیں اور ہم شوق اور رغبت کے ساتھ تیرے اجر و ثواب کی طرف دوڑ لگا دیں۔ **فائدہ ۱۸۵** اس دُعاء میں عجیب درخواست ہے۔ یا اللہ! مجھے ایسی لگن عطا فرما کہ وسوسے بھی آئیں۔ تب بھی تیری ہی یاد اور تیری خشیت کی طرف جانے والی ہو اور ساتھ یہ بھی درخواست کی گئی ہے۔ اے اللہ! میرے

اَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِى الْاَشْيَآءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ

تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورا ہونے کی اور ان پر تیرے شکر

لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضٰى الْخِيَرَةَ

کی توفیق پانے کی یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے اور بعد خوش ہو جانے کے میرے

فِىْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَلِجَمِيْعِ

لئے انتخاب کر دے تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے، اور انتخاب بھی

مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ ○

سب ہی آسان کاموں کا، نہ کہ دشوار کاموں کا اے کریم!

۱۸۷ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ

یا اللہ صبح کے نکالنے والے اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے اور سورج

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا قَوِّنِىْ عَلَى الْجِهَادِ فِىْ سَبِيْلِكَ ○

اور چاند کے وقت کا مقیاس بنانے والے مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت دے۔

امتحان میں مجھے حق کے راستے اور شریعت اسلام پر ثابت قدم فرما۔ **فائدہ ۱۸۷** اس دُعاء میں راہ جہاد میں قوت کی درخواست کی گئی ہے جو ہر مسلمان کی تمنا اور آرزو ہے اور یہی تمنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کے لیے فرمائی۔ اسی کی ہم بھی درخواست کرتے ہیں۔ اے اللہ تمام مسلمانوں کو قوت ایمانی نصیب فرما، اور راہ حق میں سب کچھ قربان کرنے کی دولت نصیب فرما۔

۱۸۸ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِىْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ

یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء اور تیری مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں

وَلَكَ الْحَمْدُ فِىْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰٓى اَهْلِ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ تیرے

بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِىْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ

برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور خاص ہماری جانوں

اِلٰٓى اَنْفُسِنَا خَآصَّةً وَّلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا

کے ساتھ تیرے برتاؤ میں۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت دی،

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَآ اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا

اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں عزت دی۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے

سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہماری پردہ پوشی کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے

فائدہ ۱۸۸ اس دُعا میں ایک عجیب سبق دیا گیا ہے کہ انسان کو ہر حال اور ہر صورت میں خواہ کتنے مصائب اور پریشانیوں کا شکار ہو رضا بالقضاء کا مصداق بنتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنی چاہیئے یعنی حق جل شانہ بندے میں جو بھی تصرف فرمائیں اس میں کوئی شکوہ و شکایت کا کلمہ زبان پر نہیں آنا چاہیے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور اس کے ہر فیصلہ کے سامنے سر

بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اہل پر اور مال پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگذر کرنے پر، اور تیرے ہی لئے حمد

حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَا اَهْلَ

ہے یہاں تک کہ تو خوش ہوجائے اور تیرے ہی لئے حمد ہے جب کہ تو خوش ہوجائے، اے وہ کہ جس

التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ۱۸۹ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِمَا تُحِبُّ

ذات سے ڈرنا چاہیے، اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کرسکتا ہے۔ یا اللہ مجھے اس چیز کی

وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ

توفیق دے جسے تو اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت

وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۱۹۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ

یا طریق بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ یا اللہ میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِىْ وَقَلْبُهٗ

تیری پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا دل

تسلیم خم کرنا ہی عافیت، خیر اور بھلائی ہے۔ **فائدہ ۱۸۹** مذکورہ دُعاء میرا اور میرے مشائخ کے وظائف کا حصہ ہے جس میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ! میں بہت عاجز، بے بس کمزور ہوں مجھے تو اس چیز کی توفیق عطا فرمادے جس کو تو اچھا سمجھے، میری نیت، میری زبان اور میرے تمام کام درست فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ **فائدہ ۱۹۰** اس دُعاء میں دنیا میں رہنے

يَرْعَانِيْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا

مجھے چرالیتا ہو، اگر وہ بھلائی دیکھے اسے دبا دے اور اگر برائی دیکھے تو اس کا چرچا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَآؤُسِ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں شدت فقر سے اور شدت محتاجی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے، یا اللہ

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ

میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں

بِكَ مِنْ اَنْ تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

آتا ہوں اس سے کہ تو قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیر لے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس عمل سے جو مجھے رسوا کرے

والے انسانوں کے شر سے بچاؤ کا سبق دے کر یہ بتلایا جا رہا ہے کہ دنیا ایسے مکار دوستوں سے بھری پڑی ہے جو نام کے تو دوست ہیں لیکن دل سے بدخواہ۔ جو خوبی کو چھپانے والے ہیں اور عیب کو خوب جی بھر کر پھیلانے والے ہیں۔ ایسوں سے پناہ مانگنے کا سبق دے کر ہمیں دنیا کی تکالیف سے بچاؤ کا درس دیا جا رہا ہے اور ساتھ ہی یہ عجیب دُعا کہ اے اللہ! میں عورتوں کے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ

اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر

مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ

ایسے منصوبہ سے جو مجھے غافل کردے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو

يُّنْسِيْنِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِىْ

مجھے ہول میں ڈال دے۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلادے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ ۝

غم کی موت سے۔

فتنہ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ عورتوں کا فتنہ تاریخ میں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے سے شروع ہوا آج کے اس دور میں سب سے بڑا فتنہ یہی ہے۔ جس کی نشاندہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ کے ساتھ فرمائی۔ ''میرے بعد سب سے زیادہ خطرناک فتنہ مردوں کے لیے عورتیں ہیں۔'' اے اللہ! ہم سب کی اس فتنہ اور تمام فتنوں سے ہماری حفاظت فرما۔

ساتویں منزل
بروز جمعہ

خطبہ مناجاتِ مقبول

ان دعاؤں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر منزل سے پہلے
خطبہ ذیل پڑھیں اور ہفتہ سے شروع کر کے ہر روز ایک منزل ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے امید کی جاسکتی ہے اور ان سب سے

مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ○ مِنْ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○

ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ اے اللہ آپ پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ مغرب اور مشرق

وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

کی ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو

سَنَقُوْلُ ○ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○

ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

ساتویں منزل بروز جمعہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۹۱ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اَللّٰھُمَّ یَا کَبِیْرُ یَا سَمِیْعُ

اے میرے رب، اے میرے رب، اے میرے رب، یا اللہ اے بڑائی والے اے سننے والے

یَا بَصِیْرُ یَا مَنْ لَّا شَرِیْکَ لَہٗ وَلَا وَزِیْرَ لَہٗ وَ

اے دیکھنے والے اے وہ کہ جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ مشیر ہے اور

یَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِیْرِ وَیَا عِصْمَۃَ

اے آفتاب وماہتاب روشن کے پیدا کرنیوالے، اور اے مصیبت زدہ

الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِیْرِ وَیَا رَازِقَ

ترساں وپناہ جو کے پناہ اور اے ننھے

فائدہ ۱۹۱ دُعاء مذکورہ میں ننھے بچے کو روزی پہنچانے والے۔ ٹوٹی ہڈیوں کو جوڑنے والے۔ مصیبت زدہ محتاج اور بے قرار آفت زدہ کی درخواستوں کو سننے والے کا خصوصیت سے ذکر کر کے اپنی بے بسی اور خدا کی کبریائی اور سمیع وبصیر کا واسطہ دے کر دُعا مانگی جارہی ہے جس کی قبولیت میں کوئی شک نہ ہو۔ یہ کلمات سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی اور بیان نہیں کرسکتا۔

الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ

بچہ کی روزی پہنچانے والے اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے میں تجھ

دُعَاءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ

سے درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست، بے قرار

الضَّرِيْرِ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

آفت زدہ کی سی درخواست تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے بندہائے عزت کے واسطے سے

وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ

اور تیری کتاب کی کلیدہائے رحمت کے واسطہ سے اور ان آٹھ ناموں

الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ

کے واسطہ سے جو رخ آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں، یہ کہ بنادے

الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ ۱۹۲ رَبَّنَآ

قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کی کشائش۔ اے ہمارے رب!

فائدہ ۱۹۲ اس دُعا کے طالب کے لیے دنیا میں (کذاو کذا یعنی فلاں فلاں شئے عطا کر) ان الفاظ میں یہ سکھلایا گیا ہے کہ ان کے پڑھتے وقت جائز پسندیدہ خواہش کا تصور کرے۔ یعنی صحت و عافیت، اہل و عیال کی بھلائی، حلال اور وسیع رزق کی طلب اور سب سے بڑھ کر حسن خاتمہ کا تصور کر کے دُعا طلب کریں یا کوئی ضرورت کی چیز وغیرہ۔ اس طویل دعا میں اللہ کی

اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَا يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ

ہمیں دنیا میں عطا کر فلاں فلاں چیز۔ اے غمگسار ہر اکیلے کے

وَّيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّ

اور اے رفیق ہر تنہا کے اور اے ایسے قریب جو دور نہیں اور

يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَّيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَّا حَيُّ

اے حاضر جو غائب نہیں، اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں۔ اے زندہ رہنے والے

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ

اے قائم رہنے والے، اے بزرگی اور عظمت والے اور اے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا زَيْنَ السَّمٰوٰتِ

آسمانوں اور زمین کے نور، اور اے آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ

زمین کی زینت اے آسمان اور زمین کے ستون اے آسمان

عظمت وجلال کا واسطہ دے کر یہ درخواست اس انداز میں کی جارہی ہے کہ فریادیوں کے فریادرس اے غم ومصیبت میں پھنسے ہوئے لوگوں کی فریاد سننے والے اے بے قراروں کی دعاؤں کو قبول کرنے والے اے ارحم الراحمین تیرے ہی سامنے میں نے اپنی تمام حاجات پیش کردی ہیں حسب وعدہ تو انہیں قبول فرما۔

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا قَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور زمین کے پیدا کرنے والے اور اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

اور اے بزرگی اور عظمت والے اے فریادیوں کے فریادرس

وَمُنْتَهَى الْعَائِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

اور پناہ مانگنے والوں کی آخری دوڑ، اور بے چینوں کے کشائش دینے والے

وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دُعَآءِ الْمُضْطَرِّيْنَ

اور غمزدوں کو راحت دینے والے، اور بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے

وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوْبِ يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَآ اَرْحَمَ

اور اے صاحب کرب کو شفا دینے والے اے الٰہ العالمین اور اے ارحم

الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ۱۹۳ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

الرحمین تیرے ہی سامنے ہر حاجت پیش ہے۔ یا اللہ تو

فائدہ ۱۹۳ دُعاء مذکورہ کا ایک ایک کلمہ قربان ہونے کے قابل ہے جس میں بخشش کی طلب، رحم کا سوال، عافیت، رزق کی کشادگی، گناہوں کی پردہ پوشی اور آخر میں یہ کلمہ جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ! ان اعمال کی توفیق عطا فرما جن کی بناء پر آپ ہم سے راضی ہونگے۔ اور ساتھ ہی یہ دعا کہ یا اللہ میں بڑا گنہگار ہوں میرا پردہ اور شرم رکھنا۔

خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ

خالق اعظم ہے، تو سب کچھ سنتا سب کچھ جانتا ہے تو غفور ہے

رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۰ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

تو رحیم ہے تو ہی عرش عظیم کا مالک ہے یا اللہ تو

الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ

محسن ہے صاحب جود ہے صاحب کرم ہے، تو مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم کر اور مجھے چین دے

وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا

اور مجھے روزی دے، میری پردہ پوشی کر، میرے نقصان کو پورا کر دے، مجھے بلندی دے، مجھے ہدایت دے اور

تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مجھے گمراہ نہ کر اور مجھے جنت میں اپنی رحمت سے داخل کر دے۔ اے ارحم الراحمین

اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْٓ

اے میرے رب مجھے اپنا بنا لے اور میرے دل میں فرمانبرداری ڈال دے، اور

اور ساتھ ہی یہ درخواست کی گئی کہ اے اللہ ہمیں ہدایت نصیب فرما گمراہی سے بچا اور محض اپنی رحمت سے ہمین جنت عطا فرما، اور یہ بشری تقاضا کے مطابق دعا سکھلائی ہے کہ اے اللہ لوگوں کی نظروں میں مجھے معزز فرما۔ بے مثال دعا ہے۔

اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ

لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کردے۔ اور بُرے اخلاق سے

فَجَنِّبْنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا

مجھے بچادے۔ یا اللہ تونے ہماری ذات سے ان اعمال کوطلب کیا ہے

مَا لَا نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا

جن پر ہم کوئی اختیار بغیر تیری توفیق کے نہیں رکھتے تو تو ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق دے دے،

يُرْضِيْكَ عَنَّا ۱۹۴ (الف) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا

جو تجھے ہم سے رضا مند کردے۔ یا اللہ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ہمیشہ رہنے والا

دَائِمًا وَّاَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْأَلُكَ

ایمان اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خشوع والا دل اور تجھ سے طلب

يَقِيْنًا صَادِقًا وَّاَسْأَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّاَسْأَلُكَ

کرتا ہوں سچا یقین اور تجھ سے طلب کرتا ہوں دین مستقیم ، اور تجھ سے طلب کرتا

فائدہ ۱۹۴ (الف) اس دُعاء میں ایمان کی سلامتی خشوع والا دل' سچا یقین اور ہر مصیبت اور بلا سے امن بلکہ ایسا امن جس میں دوام ہو طلب کیا جارہا ہے۔ اور آخر میں یہ الفاظ کہ اے اللہ مجھے مخلوق کی احتیاج سے بچالے۔ یہ دعا اَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ اس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ امن اور چین وقتی نہیں دائمی نصیب فرما اللہ جل شانہ ہم سب کے لیے قبول فرمالے۔

الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاَسْئَلُكَ دَوَامَ

ہوں ہر بلا سے امن، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں

الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ

امن کا دوام اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن پر توفیق شکر،

وَاَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ ۱۹۴ (ب) اَللّٰهُمَّ

اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خلق کی طرف سے بے نیازی یا اللہ

اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ

تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو

ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَآ اَعْطَيْتُكَ

اور پھر لوٹ کر اس کو کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس عہد کی جو میں نے

مِنْ نَّفْسِيْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ

اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو

فائدہ ۱۹۴ (ب) اس دُعا میں کس قدر حقیقت اور صحیح معنی میں انسانی کمزوری کا ذکر کیا گیا ہے جس میں یہ ذکر ہے اے اللہ! میں بار بار توبہ کرتا ہوں اور پھر بار بار توڑتا ہوں۔ اور انہی گناہوں میں پھنس جاتا ہوں اور اس دُعا میں ایک عجیب دُعا مسنون جو سو فیصد حقائق پر مشتمل ہے ذکر ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ تیری دی ہوئی نعمتوں سے فائدہ اٹھا کر

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِىْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى

اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں ان نعمتوں کے بارہ میں جن سے میں نے قوت حاصل کی اور

مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ

اسے تیری نافرمانی میں لگایا اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس نیکی کے بارہ میں کہ میں نے اس کو خالصتاً

وَجْهَكَ فَخَالَطَنِىْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ ۝ اَللّٰهُمَّ

تیرے لئے کرنا چاہا پھر اس میں ان چیزوں کی آمیزش کرلی جو صرف تیرے لئے نہ تھیں۔ یا اللہ

لَا تُخْزِنِىْ فَاِنَّكَ بِىْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِىْ

مجھے رسوا نہ کرنا بے شک تو مجھے خوب جانتا ہے اور مجھ پر عذاب نہ کرنا،

فَاِنَّكَ عَلَىَّ قَادِرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ

بے شک تو مجھ پر ہر طرح قدرت رکھتا ہے۔ یا اللہ ساتوں آسمانوں کے مالک

السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ

اور عرش عظیم کے مالک، یا اللہ تو میرے لئے

ان نعمتوں کو آپ کی نافرمانی میں صرف کرتا رہوں تو تو مجھے معاف فرما۔ اور ساتھ ہی یہ بھی حقیقت کا اظہار کیا جارہا ہے کہ اے اللہ میں نیکیاں اراداتاً صرف تیری رضا کیلئے کرنے کی کوشش کرتا ہوں مگر بعد میں دوسری اشیاء اس میں شامل ہوجاتی ہیں میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔

كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ

ہر مہم میں کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے

شِئْتَ ۱۹۵ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

تو چاہے۔ کافی ہے مجھے اللہ میرے دین کے لئے۔ کافی ہے مجھے اللہ میری

لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ

دنیا کیلئے کافی ہے مجھے اللہ میری فکروں کیلئے، کافی ہے مجھے اللہ اس شخص کے مقابلہ کیلئے

بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

جو مجھ پر زیادتی کرے، کافی ہے مجھے اللہ اس شخص کیلئے جو مجھ سے حسد کرتا ہو، کافی ہے مجھے اللہ

لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

اس شخص کیلئے جو مجھے برائی کے ساتھ دھوکا دیتا ہے، کافی ہے مجھے اللہ موت کے وقت،

حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ

کافی ہے مجھے اللہ سوال قبر کے وقت، کافی ہے

فائدہ ۱۹۵ اس دُعاء میں ساتوں آسمان اور عرش عظیم کا واسطہ دے کر دنیا وآخرت کی تمام مہمات کا ذکر کر کے یہ دُعا کی گئی ہے کہ اے اللہ! تو میرے لیے ان تمام امور میں کافی ہو جا' میرے دین دنیا میں میری موت کے وقت قبر میں' سوال کے وقت میزان عدل کے پاس پل صراط پر یعنی دنیا وآخرت کے ان تمام امور پر میرا محافظ بن جا۔ قابل رشک ہے یہ دُعا اور یہ میری انتہائی پسندیدہ دُعا ہے۔

اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

مجھے اللہ میزان حشر کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ صراط محشر کے پاس،

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

کافی ہے مجھے وہ اللہ کہ کوئی معبود نہیں ہے سوا اس کے اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے

وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۱۹۶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ

وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں

ثَوَابَ الشَّاکِرِیْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَمُرَافَقَۃَ

اجر شکر گذاروں کا سا اور مہمانداری مقربین کی سی اور رفاقت

النَّبِیّٖنَ وَیَقِیْنَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَذِلَّۃَ الْمُتَّقِیْنَ

انبیاء علیہم السلام کی اور اعتقاد صدیقوں کا سا، اور خاکساری اہل تقویٰ کی سی

وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِیْنَ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ عَلٰی ذٰلِکَ یَآ اَرْحَمَ

اور خشوع اہل یقین کا سا، یہاں تک تو اسی حال پر مجھے اُٹھالے۔ اے سب رحم

فائدہ ۱۹۶ دُعاء مذکورہ میں اولیاء اور صدیقین جیسا اعتقاد اہل تقویٰ کی سی عاجزی، شکرگزار بندوں کا سا عمل طلب کیا گیا ہے اور اس بات کی التجاء ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے انبیاء کرام کی سی رفاقت نصیب فرمائے۔ اور ساتھ ہی یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ میرا خاتمہ اسی ایمان ویقین پر نصیب فرما۔ حسن خاتمہ کے حصول کی بہترین دعا ہے۔

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۹۷﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ

کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم۔ یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ واسطہ اس انعام

السَّابِقَةِ عَلَیَّ وَبَلَآئِكَ الْحَسَنِ الَّذِیْ

کے جو سابق میں مجھ پر رہا ہے۔ اور بہ واسطہ اس اچھے امتحان کے جو

ابْتَلَيْتَنِیْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِیْ فَضَّلْتَ عَلَیَّ اَنْ

تو نے لیا ہے، اور بہ واسطہ اس فضل کے جو تو نے مجھ پر کیا ہے۔

تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ○

یہ کہ تو مجھے اپنے احسان اور فضل و رحمت سے جنت میں داخل کرے۔

﴿۱۹۸﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا وَّهُدًی

یا اللہ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ایمان دائم اور ہدایت

قَيِّمًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا ﴿۱۹۹﴾ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ

محکم اور علم نفع بخش۔ یا اللہ کسی بدکار کا مجھ پر

فائدہ ۱۹۷ اس دُعاء میں اللہ جل شانہ کے انعامات کا واسطہ جن کی شہادت ہر انسان کا ذرہ ذرہ دیکھے دے کر یہ درخواست کی جا رہی ہے کہ اے اللہ! تیری ہر آزمائش اور امتحان میں یقیناً بھلائی اور ہمارا ہی فائدہ ہے ہم اپنی عاجزی اور بے بسی سے یہ درخواست کرتے ہیں تو اپنے محض فضل و کرم سے جنت میں داخلہ عطا کر دے۔ **فائدہ ۱۹۸** اس دُعاء میں دائمی ایمان،

عِنْدِیْ نِعْمَۃً اُکَافِیْہِ بِھَا فِی الدُّنْیَا

احسان نہ ہونے دے کہ مجھے اسکا معاوضہ ادا کرنا پڑے۔ دنیا میں

وَالْاٰخِرَۃِ ۲۰۰ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ

اور آخرت میں یا اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے اخلاق

خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ

کو وسیع کر دے اور میری آمدنی کو حلال رکھ، اور جو تو نے مجھے دے رکھا ہے، اس پر مجھے قانع کر دے،

وَلَا تُذْھِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَّفْتَہٗ عَنِّیْ ○

اور اس چیز کی طرف میری طلب ہی کو نہ لے جا جو تو نے مجھ سے ہٹالی ہو۔

۲۰۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَجِیْرُکَ مِنْ جَمِیْعِ کُلِّ شَیْءٍ

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام ان چیزوں سے جو تو نے

خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِکَ مِنْھُنَّ وَاجْعَلْ لِّیْ

پیدا کی ہیں، اور ان سے تیری حفاظت میں آتا ہوں۔ اور میرے لئے

ہدایت اور نفع بخش علم کی دُعا کی جارہی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ ہمیں اپنے فضل وکرم سے وہ علم عطا کر جس سے ہماری دنیا و آخرت کا بھلا ہو اور قبر سے جنت تک کی تمام منازل آسان فرما۔ **فائدہ ۲۰۰** اس دُعاء میں گناہوں کی بخشش، اخلاق کی وسعت، رزق حلال اور قناعت کی طلب کے ساتھ یہ سب دُعاء مسنون ہمیں سکھلائی گئی ہے کہ اے اللہ جو چیز میری

عِنْدَكَ وَلِيجَةً وَّاجْعَلْ لِّي عِنْدَكَ زُلْفٰى

اپنے ہاں دخل پیدا کردے، اور میرے لئے اپنے ہاں تقرب

وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَ

اور حسن مراجعت پیدا کردے اور مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور

وَعِيْدَكَ وَيَرْجُوا لِقَاءَكَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَّتُوْبُ

تیری وعید سے ڈرتے ہیں اور تیرے دیدار کی تمنا رکھتے ہیں اور مجھے ان لوگوں میں سے کردے

اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّاَسْأَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

جو تیری طرف توجہ خالص کے ساتھ رجوع کرتے ہیں، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں عمل مقبول کا

وَّعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ

اور علم کارآمد کا اور سعی مشکور کی اور تجارت

تَبُوْرَ ۲۰۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِيْ

کامیاب کی۔ یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری جاں بخشی کردی جائے

قسمت میں ہی نہیں اس چیز کی تمناء اور طلب میرے دل سے نکال دے۔ قناعت کے بارے میں مولانا عبدالماجد دریا آبادی کا جملہ نقل کرتا ہوں کہ جس کو دولت قناعت حاصل ہو وہ دولت ہفت اقلیم سے بے نیاز ہے۔ سبحان اللہ۔ **فائدہ ۲۰۲** اس دُعاء میں دولت سے جان بخشی کی تعلیم کی جارہی ہے کون سا انسان ایسا ہوگا جو جہنم کے عذاب کو برداشت کرنے کے لیے تیار

مِنَ النَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

دوزخ سے۔ یا اللہ میری مدد کر موت کی بے ہوشیوں پر

وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ۞ ۲۰۳ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ وَ

اور سختیوں پر۔ یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور

اَلْحِقْنِىْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى ۞ ۲۰۴ الف اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ

مجھے اعلیٰ رفیقوں کے ساتھ جاملا۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ

مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں اس حال میں کہ میں اسے جان رہا ہوں، اور تجھ سے اس شرک کی

لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ

معافی چاہتا ہوں جسے نہ جانتا ہوں اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بد دعا

قَطَعْتُهَا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ

دے جس کی میں نے حق تلفی کی ہو۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس حیوان کے شر سے

ہو۔ اس لیے یہ دُعا اور اس کے ساتھ خصوصیت سے سکرات موت یعنی جان کنی کے وقت حفاظت ایمان کی دُعا کو ساتھ ملا کر یہ درس دیا جا رہا ہے کہ عذاب قبر اور جہنم سے بچاؤ کا واحد ذریعہ ایمان کو بحفاظت قبر تک پہنچانا ہے اللہ ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔ **فائدہ ۲۰۴ (الف)** اس دُعاء میں شرک سے پناہ کے بعد خصوصیت سے ایک عظیم سبق سکھلایا جا رہا ہے جس سے کم وبیش

يَّمْشِىْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِىْ

جو پیٹ کے بل چلتا ہے۔ اور اس حیوان کے شر سے

عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ

جو دو پیروں سے چلتا ہے اور اس حیوان کے شر سے جو چاروں پیروں سے چلتا ہے۔

۲۰۴ ب اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِمْرَاَةٍ تُشَيِّبُنِىْ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے ہی

قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ

بوڑھا کر دے۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی اولاد سے جو

عَلَىَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ

مجھ پر وبال ہو، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے جو میرے حق میں

عَلَىَّ عَذَابًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

عذاب ہو جائے۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں

ہر انسان کوتاہی اور غفلت برتتا ہے وہ یہ ہے کہ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی میرا رشتہ دار بددُعا دے جس کی مجھ سے حق تلفی ہوگئی ہو۔ **فائدہ ۲۰۴ (ب)** اس دُعاء میں بیوی اور اولاد و مال کی مصیبت سے حفاظت کی دُعا کی جارہی ہے جس میں یہ سبق دیا جارہا ہے کہ اہل وعیال بلاشبہ انسان کی راحت کی چیزیں ہیں لیکن کبھی کبھی یہ سب سے بڑی مصیبت

الشَّكِ فِى الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ

حق بات میں اعتقاد کے بعد شک لانے سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

شیطان مردود سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ

روز جزا کی سختی سے۔ یااللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں موت

الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ

ناگہانی سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندے کے پھاڑنے سے

الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ

اور ڈوبنے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ کسی چیز پر گر پڑوں

وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ ○

اور لشکر کے بھاگنے کے وقت مارے جانے سے۔

اور پریشانی کا باعث بن جاتی ہیں اس لیے یہ دُعا سکھلائی کہ اے اللہ! میرے لیے میرے اہل و عیال کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنا۔ اس وقت اس دنیا میں مال اور اولاد ایک امتحان کا ذریعہ ہیں اللہ تعالی اس میں ہم سب کو کامیابی نصیب فرمائے اور ساتھ ہی یہ دعا تعلیم کی جارہی ہے کہ اے اللہ حادثاتی اموات سے غرق ہونے سے جلنے سے سانپ اور درندوں کے شر سے ہماری حفاظت فرما۔

عاجزانہ التماس

ان دعاؤں کے اختتام پر درخواست ہے کہ یہ دعا کر دیجئے کہ جو دعائیں ان سات منزلوں میں پڑھی گئی ہیں۔ وہ ساری کی ساری درج ذیل حضرات کے لئے اللہ جل شانہ قبول فرمائے۔

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ (مولف کتاب) مولانا عبدالواسع مرحوم (ناظم ترجمہ) اور مولانا حکیم محمد مصطفیٰ مرحوم (مترجم اول) اور مولانا محمد علی مرحوم اور مولانا شبیر علی مرحوم اور مفتی محمد حسن امرتسری مرحوم، حاجی غلام سرور مرحوم، مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم اور جناب خلیل احمد، جناب ڈاکٹر عبدالمقیم صاحب، اور میرے تمام اساتذہ ومشائخ اور احباب اور تمام مومنین اور مومنات کے حق میں قبول فرمائے۔

محتاج دُعا

احقر حافظ فضل الرحیم عفی عنہ

نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

اقرأ اشرفیہ کمپنی®
7-فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر
40 اردو بازار لاہور
042-37313392